www.dailypakistanbulletin.pk

کراچی اور ٹھٹھہ سے شائع ہونے والا مقبول اخبار

Daily Pakistan Bulletin Karachi

ABC Certified

روزنامہ پاکستان بلیٹن کراچی

چیف ایڈیٹر: سراج احمد

جلد نمبر 12 | منگل، 22 ستمبر، 2026ء بمطابق 09 ربیع الثانی 1448ھ | شمارہ 55 | قیمت 10 روپے

وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا

لانگ مارچ ہر صورت ہوگا، اسلام آباد آنے سے کوئی نہیں روک سکتا

ہمارے وزرا کو حراست میں لینے سے تحریک نہیں رکے گی، پلان 25 ستمبر کو سامنے آئے گا، وزیراعلیٰ کی مشاورتی اجلاس کے بعد پریس کانفرنس

دو سال میں ہم نے خیبرپختونخوا سے باہر کوئی بڑا جلسہ نہیں کیا، ہم نے صوبائی اور قومی اسمبلی کا استعمال کیا آواز اٹھائی کوئی جواب نہیں آیا، سہیل آفریدی

پشاور (ویب ڈیسک) وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا سہیل آفریدی نے کہا ہے کہ 27 ستمبر کو ہر صورت اسلام آباد کے لیے نکلیں گے ہمیں کوئی نہیں روک سکتا۔ یہ بات انہوں نے وزیراعلیٰ ہاؤس پشاور میں تحریک انصاف کی پارلیمانی پارٹی کے اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو میں کہی۔ اجلاس میں مرکزی و خیبرپختونخوا قیادت چیئرمین تحریک انصاف بیرسٹر گوہر، اسد قیصر، عاطف خان، شاہد خٹک سمیت دیگر نے شرکت کی۔ اجلاس کے بعد وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا سہیل آفریدی نے پریس کانفرنس اور کہا کہ 27 ستمبر کے حوالے سے مشاورت کی گئی ہے، ریاست کے ظلم و جبر کے باوجود پی ٹی آئی ملک کی بڑی جماعت ہے، دو سال میں ہم نے خیبرپختونخوا سے باہر کوئی بڑا جلسہ نہیں کیا، ہم نے صوبائی اور قومی اسمبلی کا استعمال کیا آواز اٹھائی کوئی جواب نہیں آیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہم نے جعلی وزیراعظم سے بات کی انہوں نے کہا پوچھ کر بتاں گا جب کہ اڈیالہ جیل کا سپرنٹنڈنٹ عدالتی فیصلہ ردی کی ٹوکری میں پھینک دیتا ہے، تین ججوں کا فیصلہ ہے عمران خان کو اسپتال منتقل کیا جائے، 9 ماہ ہوئے وزیراعلیٰ بنے، میں نے کون سا احتجاج کیا، ہماری بات نہیں سنی جاتی جس پر احتجاج کرنا ہمارا حق ہے، ہم عوامی لوگ ہیں جمہوری راستے اپناتے ہیں اور جو چور دروازے سے آتے ہیں وہ ظلم و جبر کرتے ہیں، جب یہ پکڑ میں آتے ہیں تو عورت کارڈ بھی کھیلتے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ فیصلہ ہوا ہے 27 ستمبر کو .....بقیہ صفحہ 3 نمبر 30

اسلام آباد پر چڑھائی کرنے کی کوشش کی گئی تو سخت نتائج کا سامنا ہوگا، وزیر داخلہ

سیاسی اختلافات جتنے مرضی ہوں انہیں اس انتہا تک نہیں لے جانا چاہیے، صوبے کی صورتحال پورا پاکستان دیکھ رہا ہے، نئے انتظامی یونٹس، صوبوں کا معاملہ تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے اور امید ہے یہ ضرور بنیں گے

پی ٹی آئی قیادت میں اکثریت لانگ مارچ کی حامی نہیں، لانگ مارچ کرنے والوں کو خود بھی معلوم نہیں کہ ان کے مطالبات کیا ہیں، اوچھے ہتھکنڈوں اور بڑھکوں سے کچھ حاصل نہیں ہوگا، وفاقی وزیر داخلہ کی پریس کانفرنس

لاہور (ویب ڈیسک) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ خیبرپختونخواہ سے اسلام آباد پر دھاوا بولنے کے دعوے کیے جا رہے ہیں، جو بھی اسلام آباد پر دھاوا بولنے کی کوشش کرے گا اسے سخت نتائج کا سامنا کرنا پڑیگا، ابھی بھی وقت ہے، بند گلی میں نہ جائیں، ایسے طرزعمل سے اپنا اور اپنے لوگوں کا نقصان نہ کرائیں، خیبرپختونخواہ میں سکیورٹی کی صورتحال سب کے سامنے ہے، گزشتہ چند روز میں دہشتگردی کے واقعات میں کیپٹن، جوان اور پولیس اہلکار شہید ہوئے، جو پاکستان کے شہداء ہیں سب کو ان کے جنازوں میں شرکت کرنی چاہیے، خیبرپختونخوا میں شہداء کے جنازوں میں صوبائی حکومت کا کوئی رکن شریک نہیں ہوا، یہ بے حسی ہے، سیاسی اختلافات جتنے مرضی ہوں انہیں اس انتہا تک نہیں لے جانا چاہیے، صوبے کی صورتحال پورا پاکستان دیکھ رہا ہے، نئے انتظامی یونٹس ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 37

ایران پر حملے کا فیصلہ کن جواب دیں گے، جنرل امیر حاتمی

حالیہ مسلط کردہ جنگوں میں ایرانی قوم نے جارحیت اور دشمن کی زیادتی کیخلاف متحد ہو کر مزاحمت کی

مسلح افواج آسمان، زمین اور سمندری حدود کے دفاع کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں، ایرانی کمانڈران چیف

تہران (ویب ڈیسک) ایرانی بری فوج کے کمانڈران چیف جنرل امیر حاتمی نے کہا ہے کہ مسلح افواج ایران کی آزادی کے دفاع میں ایک لمحے کے لیے بھی تاخیر نہیں کریں گی۔ اپنے بیان میں جنرل امیر حاتمی نے کہا کہ ایران کی مسلح افواج اور قوم نے دشمنوں کے خلاف مزاحمت اور استقامت کا مظاہرہ کیا ہے، ایرانی سرزمین کی سلامتی اور سالمیت پر حملے کا فیصلہ کن جواب دیا جائے ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 31

سندھ کے وزیراعلیٰ سید مراد علی شاہ نے میڈیا سے گفتگو کی

ٹنڈوالہ یار میں شادی کا کھانا کھانے سے 400 افراد کی حالت غیر، وزیراعلیٰ کا نوٹس

دلہا، دلہن سمیت خواتین اور بچے بھی متاثر، اسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ، رپورٹ طلب

حکام نے شادی کی تقریب میں فراہم کیے گئے کھانے کے نمونے حاصل کر کے لیبارٹری ٹیسٹ کیلئے بھجوا دیے

کراچی/ٹنڈوالہ یار (ویب ڈیسک) ٹنڈوالہ یار میں شادی کی ایک تقریب میں کھانا کھانے کے بعد دلہا، دلہن سمیت 400 کے قریب افراد کی حالت غیر ہوگئی، متاثرہ افراد میں خواتین اور بچوں کی بڑی تعداد بھی شامل ہے۔ مریضوں کی بڑی تعداد مقامی اسپتال پہنچنے پر ایمرجنسی نافذ کر دی گئی، جبکہ حکام نے واقعے کی وجوہات جاننے کیلئے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ ذرائع کے مطابق ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 32

اسلام آباد: وفاقی وزیر احسن اقبال میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

جے یو آئی کے بغیر حکومت بنتی نہیں بنے تو چلتی نہیں، مولانا فضل الرحمان

پیپلز پارٹی حکومت سے الگ ہوتی ہے تو پھر یہ اقلیت کی حکومت ہوگی، ابھی اپوزیشن اس صورتحال میں نہیں کہ تحریک عدم اعتماد لائے

صوبوں کی جنگ آئین کے مطابق لڑیں گے، ملک میں مہنگائی بڑھ گئی، عوام کے دکھ کا مداوا نہیں ہو رہا، سربراہ جمعیت علمائے اسلام

سعودی عرب سے معاہدے کو آگے بڑھنا چاہیے اور معاہدے میں مصر اور ایران کو شامل ہونا چاہیے تھا، مولانا کی میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (ویب ڈیسک) جمعیت علمائے اسلام (جے یو آئی) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ جے یو آئی کے بغیر حکومت بنتی نہیں اور بنے تو چلتی نہیں، پیپلز پارٹی حکومت سے الگ ہوتی ہے تو پھر یہ اقلیت کی حکومت ہوگی، ابھی اپوزیشن اس صورتحال میں نہیں کہ تحریک عدم اعتماد لائے، صوبوں کی جنگ آئین کے مطابق لڑیں گے، ملک میں مہنگائی بڑھ گئی، عوام کے دکھ کا مداوا نہیں ہو رہا، کچھ جماعتوں نے احتجاج کا اعلان کیا تو اسلام آباد کنٹینرز سے بھر دیا گیا، سعودی عرب سے معاہدے کو آگے بڑھنا چاہیے اور معاہدے میں مصر اور ایران کو شامل ہونا چاہیے تھا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ پیپلز پارٹی حکومت سے الگ ہوتی ہے تو پھر یہ اقلیت کی حکومت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ابھی اپوزیشن اس صورتحال میں نہیں کہ تحریک عدم اعتماد لائے، ابھی اس حوالے سے کوئی سوچ نہیں نہ تحریک عدم اعتماد پر غور کیا گیا تاہم تحریک عدم اعتماد آتی ہے تو ساتھ دیں گے۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ پارلیمانی طرز حکومت کو مستحکم نہیں ہونا دیا جا رہا ہے، معیشت اور مہنگائی سے ہم سب کو مسئلہ ہے۔ جے یو آئی سربراہ نے کہا کہ ہم بار بار کہتے رہے ہیں کہ دو صوبوں میں کوئی حکومتی رٹ نہیں، سندھ میں جائیں تو وہاں بھی اسٹریٹ کرائمز ہیں، بلوچستان جائیں تو وہاں دن دیہاڑے بینک لوٹے جاتے ہیں، کوئی نظام نہیں کہ بینکوں یا شہریوں کو تحفظ دے سکیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز ہمارے ایک سینیٹر کو ایئرپورٹ پر روک دیا گیا، وہ چین نہیں جا سکے، ہمارے صوبے میں ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 26

اب وقت ہے کہ حالات کو مزید بگڑنے سے روکا جائے، بیرسٹر گوہر

وفاقی سطح پر متعلقہ لوگوں سے رابطے جاری ہیں اور گزشتہ ہونیوالے واقعات سے متعلق پیغام پہنچا دیا ہے

پشاور (ویب ڈیسک) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ وفاقی سطح پر متعلقہ لوگوں سے رابطے جاری ہیں، گرفتاریاں صورتحال کو مزید سنگین کردیں گی، اب وقت ہے کہ حالات کو مزید بگڑنے سے روکا جائے، کشیدگی کم کرنے کی ضرورت ہے۔ میڈیا سے ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 41

کراچی: سربراہ ایم کیو ایم خالد مقبول صدیقی پریس کانفرنس کر رہے ہیں

سہیل آفریدی اگر ڈیلیور نہیں کر سکتے تو گھر چلے جائیں، عطا تارڑ

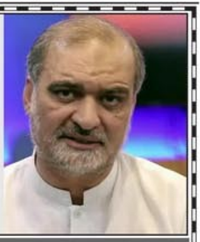

قوم کو جینے دو، پٹرول پر جگا ٹیکس کسی صورت قبول نہیں، حافظ نعیم الرحمان

حکمران اپنی عیاشیوں کا بوجھ عوام پر ڈال رہے ہیں، ہم قوم کو مہنگائی سے نجات دلانے کے لیے نکلے ہیں

رحیم یار خان (ویب ڈیسک) امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمان نے کہا ہے کہ قوم کو جینے دو، پٹرول پر جگا ٹیکس کسی صورت قبول نہیں۔ پنجاب کے شہر رحیم یار خان میں پہنچنے پر مقامی کارکنوں نے پیٹرولیم لیوی اور اضافی ٹیکسوں کے خلاف جماعت اسلامی کے ٹرین مارچ ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 6

علیمہ، نورین اور عظمیٰ کی گرفتاریوں کیخلاف کراچی سٹی کورٹ میں احتجاج

27 ستمبر کے احتجاج کو روکنے کیلئے اقدامات ناقابل قبول ہیں، انصاف لائرز فورم

احتجاج اور سیاسی اظہار رائے کے آئینی و قانونی حقوق کا تحفظ کیا جانا چاہیے، خطاب

کراچی (ویب ڈیسک) بانی پی ٹی آئی عمران خان کی بہنوں علیمہ خان، نورین نیازی اور عظمیٰ خان کی گرفتاریوں اور تھری ایم پی او کے تحت نظر بندی کے خلاف انصاف لائرز فورم کراچی ڈویژن کے زیر اہتمام کراچی سٹی کورٹ میں احتجاج کیا گیا۔ احتجاج میں کراچی بار ایسوسی ایشن کے صدر ایڈووکیٹ عامر نواز وڑائچ، جنرل سیکریٹری ایڈووکیٹ ارشد شر، کراچی بار اور سندھ بار کونسل کے ارکان سمیت وکلاء برادری کے منتخب نمائندوں نے شرکت اور خطاب کیا۔ اس موقع پر انصاف لائرز فورم کراچی کی صدر ایڈووکیٹ جی ایم آزاد، جنرل سیکریٹری بیرسٹر شعیب کھٹیان، انصاف لائرز فورم سندھ کے ڈپٹی جنرل سیکریٹری ایڈووکیٹ احسن عادل شیخ، پی ٹی آئی کراچی ڈویژن کے سینئر نائب صدر ایڈووکیٹ شجاعت علی خان خٹک، سینئر نائب صدر ایڈووکیٹ ثاقب ایوان، پی ٹی آئی ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 34

اسلام آباد کے سرکاری تعلیمی ادارے 22 ستمبر سے بند کرنے کا فیصلہ

اسلام آباد (ویب ڈیسک) اسلام آباد میں لانگ مارچ کے معاملے پر شہر کے سرکاری تعلیمی ادارے 22 ستمبر سے بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق اسلام آباد کے 24 سرکاری تعلیمی ادارے 22 ستمبر سے بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے جبکہ وفاقی دارالحکومت میں اضافی پولیس نفری کے لیے رہائش کا انتظام سرکاری ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 28

جنید اکبر کو اپنے بیان پر معافی مانگنی چاہیے جب کہ خیبرپختونخوا کو پہلے ہی کھنڈر بنا دیا گیا ہے

فوج اور پولیس کے جوانوں اور افسران نے بہادری سے آپریشن میں حصہ لیا، وفاقی وزیر

کوہاٹ (ویب ڈیسک) وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ نے کہا ہے کہ اگر ڈیلیور نہیں کر سکتے تو گھر چلے جائیں۔ کوہاٹ میں ورکرز سے خطاب کرتے ہوئے عطا تارڑ کا کہنا تھا کہ سی ایم ایچ میں زیر علاج زخمی جوانوں کا جذبہ دیدنی ہے، فوج اور پولیس کے جوانوں اور افسران نے بہادری سے آپریشن میں حصہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ بزدل دہشت گرد چھپ کر وار کر رہے ہیں، تاہم سکیورٹی فورسز کے جوانوں اور افسران نے بہادری اور عزم کے ساتھ دہشت گردوں کا مقابلہ کیا۔ وفاقی وزیر اطلاعات کا سی ایم ایچ میں زیر علاج زخمی جوانوں کے حوصلے کو سراہتے ہوئے کہنا تھا کہ ان کا جذبہ قابل دید ہے۔ عطا تارڑ نے خیبرپختونخوا کے وزیراعلیٰ سہیل آفریدی سے متعلق سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 36

بجلی کے نان پروٹیکٹڈ گھریلو صارفین کو ریلیف دینے کی تجویز

لاہور (ویب ڈیسک) پاور ڈویژن نے بجلی کے نان پروٹیکٹڈ گھریلو صارفین کو ریلیف دینے کی تجویز پر غور شروع کر دیا۔ ذرائع کے مطابق پاور ڈویژن نے پروٹیکٹڈ فارمولے پر نظرثانی کا فیصلہ کر لیا، جس ماہ 200 یونٹ سے زیادہ بجلی استعمال ہوگی اضافی نرخ بھی اسی ماہ لئے جائیں گے۔ 5 ماہ تک اضافی ادائیگیاں نہیں ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 35

میر رضا کیس: کمیشن کے روبرو ڈاکٹر اسامہ اور وکیل اعزاز کے درمیان سخت مکالمہ

صحافی کا موبائل فون چھیننے پر کمیشن کا سخت اظہار برہمی، وکیل اعزاز کو آئندہ رویہ درست رکھنے کی ہدایت

کراچی (ویب ڈیسک) میر رضا کیس کی تحقیقات کے لیے قائم جوڈیشل کمیشن کے اجلاس میں صحافی کا موبائل فون چھیننے کے معاملے پر کمیشن نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے وکیل اعزاز کو روسٹرم پر طلب کر لیا۔ کمیشن نے ریمارکس دیے کہ "صحافی کا فون چھیننے والا کہاں ہے؟" کمیشن نے وکیل اعزاز سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ "آپ ابھی ابھی انرول ہوئے ہیں ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 29

کراچی میں پولیو مہم، 8 ہزار 144 سے زائد پولیس اہلکار تعینات

جاری مہم کے دوران حساس علاقوں میں اضافی نفری، اسنیپ چیکنگ اور گشت بڑھا دیا گیا

داخلی و خارجی راستوں پر کڑی نگرانی اور خفیہ نگرانی کے انتظامات کیے گئے ہیں، پولیس

کراچی (ویب ڈیسک) کراچی میں 21 سے 27 ستمبر تک جاری رہنے والی پولیو مہم کے دوران پولیس نے سیکیورٹی پلان تشکیل دے دیا، مہم کی سیکیورٹی کیلئے 8 ہزار 144 سے زائد پولیس افسران و اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔ کراچی پولیس کے مطابق ڈسٹرکٹ ایسٹ میں 2 ہزار 927، ویسٹ میں 2 ہزار 729 جبکہ ساؤتھ میں 2 ہزار 488 سے زائد پولیس افسران و اہلکار پولیو ٹیموں کی سیکیورٹی پر مامور ہیں۔ پولیو ٹیموں کی سیکیورٹی فول پروف بنانے کیلئے حساس علاقوں میں اضافی نفری تعینات کرنے کے ساتھ اسنیپ چیکنگ، موبائل اور موٹر سائیکل گشت میں بھی اضافہ کیا گیا ہے۔ ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 38

چیف جسٹس یحییٰ آفریدی نے میجر جنرل محمد شہزاد خان، چیف انسٹرکٹر نیشنل ڈیفنس یونیورسٹی کو سپریم کورٹ آف پاکستان میں یادگاری شیلڈ پیش کی

ایم کیو ایم کا انتظامی یونٹس کیلئے شفاف مردم شماری کا مطالبہ

ہم دھمکی نہیں بلکہ عقل و منطق پر مبنی دلیل دے رہے ہیں کہ بااختیار انتظامی یونٹس کا قیام اب پاکستان کی بقا کے لیے ناگزیر ہے

1970 کے بعد سے شہری سندھ کو مسلسل ناانصافیوں اور استحصال کی چکی میں پیسا جا رہا ہے، سربراہ ایم کیو ایم خالد مقبول صدیقی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) متحدہ قومی موومنٹ پاکستان کے چیئرمین ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے نئے انتظامی یونٹس کو وقت کی اہم ترین ضرورت قرار دیتے ہوئے نئی شفاف اور منصفانہ مردم شماری کا مطالبہ کر دیا۔ یہ بات انہوں نے سینئر مرکزی رہنماؤں فاروق ستار، نسرین جلیل، وسیم اختر، اراکین مرکزی کمیٹی، قائد حزب اختلاف سندھ اسمبلی علی خورشیدی، ارکان قومی و صوبائی اسمبلی و دیگر کے ہمراہ مرکز بہادر آباد سے متصل پارک میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز کراچی کے بیدار شعور عوام نے تمام تر جبر اور رکاوٹوں کو پاش پاش کر کے اپنا فیصلہ سنا دیا، کل کا تاریخی عوامی سمندر مصنوعی اکثریت اور غصب شدہ حقوق کے خلاف ایک ناقابل تردید ریفرنڈم تھا، ایم کیو ایم پاکستان مظلوم اور بالخصوص شہری سندھ کے عوام کی امیدوں کا آخری ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 27

وزیراعلیٰ سندھ نے خصوصی افراد کیلئے تعلیمی سہولیات کا افتتاح کر دیا

49 ڈیجیٹل کلاس رومز سے تقریباً 754 سماعت سے محروم طلبہ مستفید ہوں گے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے جامع اور ٹیکنالوجی پر مبنی تعلیم کے لیے اپنی حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے محکمہ برائے بااختیاری معذورین (ڈی ای پی ڈی) کے 37 خصوصی تعلیم و بحالی مراکز میں 49 ڈیجیٹل کلاس رومز، سندھ بھر میں 20 سیٹلائٹ اسکولز اور سماعت سے محروم و مختلف معذوریوں کے شکار بچوں کے لیے تعلیمی مواقع بہتر بنانے کے مقصد سے اشاروں کی زبان کے اساتذہ کے تربیتی پروگرام کا علامتی افتتاح کیا۔ افتتاحی تقریب گلستان ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 39

سکیورٹی فورسز کی فتنہ الخوارج کیخلاف کارروائیاں، 37 دہشتگرد ہلاک

تباہ کیے گئے اہداف میں خودکش بمباروں کی تربیت کا مرکز بھی شامل تھا، 20 ستمبر کو کوہاٹ اور ہنگو میں دہشت گردوں کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیاں کی گئیں

پاک افغان سرحدی علاقے میں فتنہ الخوارج اور دہشتگردوں کے کیمپوں اور ٹھکانوں کو بھی نشانہ بنایا گیا، کارروائی میں 3 اہداف کو کامیابی سے تباہ کیا گیا، وزارت اطلاعات

پشاور (ویب ڈیسک) سکیورٹی فورسز نے خیبر پختونخوا کے مختلف اضلاع اور پاک افغان سرحدی علاقے میں بھارتی پراکسی یافتہ فتنہ الخوارج کے خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے 37 دہشتگردوں کو ہلاک کر دیا۔ وزارت اطلاعات کے مطابق خیبرپختونخوا میں حالیہ دہشتگرد حملوں کے بعد منظم اور جامع انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیاں کی گئیں، سکیورٹی فورسز نے کوہاٹ، ہنگو اور ٹل کے علاقوں میں کارروائیاں کیں۔ صوبائی وزارت اطلاعات کے مطابق حملوں کی ذمہ دار دہشتگرد تنظیموں کے ٹھکانوں اور محفوظ پناہ گاہوں پر فضائی کارروائیاں کی گئیں، 20 ستمبر کو کوہاٹ اور ہنگو میں دہشتگردوں کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیاں کی گئی۔ وزارت اطلاعات کے پی کے مطابق کارروائی میں بھارتی پراکسی فتنہ الخوارج کے ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 25

سندھ کے وزیراعلیٰ سید مراد علی شاہ اور سی ای او ڈیف ریچ نے سندھ بھر میں 49 ڈیجیٹل کلاس رومز اور 20 سیٹلائٹ اسکولوں کا افتتاح کیا

Daily Pakistan Bulletin Karachi
روزنامہ ABC Certified
پاکستان بلیٹن کراچی
چیف ایڈیٹر: سراج احمد — مینجنگ ایڈیٹر: کاشر مصطفیٰ
پبلشر محمد حنیف نے الآصف پرنٹنگ پریس آئی آئی چندریگر روڈ سے چھپوا کر آفس نمبر 42،تھرڈ فلور، پینڈی کرافٹ بلڈنگ، عبداللہ ہارون روڈ صدر کراچی سے شائع کیا۔
021-35210448
021-36450295
021-35210448
pakistanbulletinkarachi@gmail.com
pakbulletin.786@gmail.com
www.dailyPakistanbulletin.pk

دھرنے، احتجاج اور عوام کا سوال، حل کہاں ہے؟

اکرم چوہدری

ملک میں ایک مرتبہ پھر دھرنوں، لانگ مارچوں، احتجاجوں اور سیاسی نعروں کا موسم ہے کوئی پیٹرولیم لیوی کے خلاف سڑک پر ہے،کوئی سیاسی مطالبات لے کر اسلام آباد کا رخ کرنا چاہتا ہے اور حکومت حسبِ روایت اپنی کارکردگی کا دفاع کر رہی ہے لیکن اس پوری تصویر میں اگر کوئی مسلسل پس رہا ہے تو وہ عام آدمی ہے۔

حکومت اگر یہ سمجھتی ہے کہ چند اعلانات، عارضی ریلیف یا اعداد وشمار دکھا کر عوام کو مطمئن کیا جاسکتا ہے تو شاید وہ بازار، بجلی کے بل، پٹرول پمپ اور ایک متوسط گھرانے کے ماہانہ بجٹ سے بہت دور کھڑی ہے عام آدمی کے لیے معاشی کارکردگی کا معیار تقریریں نہیں بلکہ یہ ہے کہ مہینے کے آخر میں اس کی جیب میں کچھ بچتا بھی ہے یا نہیں مگر سوال صرف حکومت سے نہیں اپوزیشن سے بھی اتنا ہی سخت سوال ہونا چاہیے آپ کے پاس حل کیا ہے؟

حافظ نعیم الرحمٰن پیٹرولیم لیوی کے خلاف آواز اٹھا رہے ہیں مہنگے پٹرول سے پریشان عوام یقیناً قیمتوں میں کمی چاہتے ہیں لیکن صرف یہ کہنا کافی نہیں کہ لیوی ختم کردی جائے۔

پیٹرولیم لیوی سے قومی خزانے کو سالانہ کھربوں روپے حاصل ہوتے ہیں اگر اسے ختم یا بہت کم کر دیا جائے تو اس رقم کا متبادل کہاں سے آئے گا؟ کیا دوسرے ٹیکس بڑھائے جائیں گے؟ کیا ترقیاتی اخراجات کم ہوں گے؟ کیا حکومتی اخراجات میں اتنی بڑی کمی ممکن ہے؟ کیا کوئی نیا ٹیکس لگے گا؟ یا مزید قرض لے کر یہ خلا پر کیا جائے گا؟ اور اگر قرض بھی نہیں لینا، ٹیکس بھی نہیں بڑھانا اور خسارہ بھی نہیں بڑھانا تو پھر وہ مکمل حساب عوام کے سامنے رکھا جائے جس سے یہ رقم پوری ہوگی یہی وہ مقام ہے جہاں احتجاج کو نعرے سے آگے بڑھ کر معاشی پالیسی بننا پڑتا ہے۔

حافظ نعیم الرحمٰن اور جماعت اسلامی اگر سمجھتے ہیں کہ سرکاری فضول خرچی، ٹیکس چھوٹ، سودی اخراجات، سرکاری اداروں کے نقصانات یا دوسرے شعبوں میں کٹوتی کر کے یہ رقم پوری ہوسکتی ہے تو بہت اچھا مگر پھر اعداد وشمار کے ساتھ مکمل منصوبہ سامنے آنا چاہیے عوام کو بتایا جائے کہ فلاں مد سے اتنے ارب بچیں گے، فلاں خرچ سے اتنے، فلاں اصلاح سے اتنی آمدن بڑھے گی اور یوں پٹرولیم لیوی کم کرنے سے پیدا ہونے والا خلا پورا ہوگا۔

عوام چندہ مانگ کر ریاست چلانے کا نسخہ نہیں چاہتے، اور نہ ایسا ریلیف چاہتے ہیں جس کا نتیجہ کل بڑے بجٹ خسارے، مزید قرض یا کسی نئے معاشی بحران کی صورت میں انہی کو بھگتنا پڑے مشکل کی نشاندہی کرنا آسان ہے مشکل کا قابل عمل حل دینا اصل سیاست ہے ماضی بھی سوال پوچھتا ہے اور یہاں جماعت اسلامی اور جمعیت علمائے اسلام سمیت مذہبی سیاسی جماعتوں کے ماضی کو بھی مکمل طور پر نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔

متحدہ مجلس عمل کے پلیٹ فارم پر یہ جماعتیں ایک وقت میں اتحادی رہیں اور 2002 سے 2007 کے دوران اس وقت کے صوبہ سرحد، موجودہ خیبر پختونخوا، میں ایم ایم اے کی حکومت بھی رہی، اس دور کا جائزہ لینا عوام کا حق ہے اگر آج یہی سیاسی قوتیں ایک دوسرے پر تنقید کرتی ہیں، ایک دوسرے کے دھرنوں پر طنز کرتی ہیں یا خود کو عوامی مسائل کا بہتر ترجمان قرار دیتی ہیں تو ووٹر یہ سوال کرسکتا ہے کہ جب انہیں اقتدار اور شراکتِ اقتدار کا موقع ملا تھا تو ان کے وعدوں اور عملی کارکردگی میں کتنا فاصلہ تھا؟ ماضی کسی جماعت کو ہمیشہ کے لیے مجرم قرار دینے کے لیے نہیں ہوتا، لیکن ماضی سے سوال کیے بغیر مستقبل کا اعتبار بھی نہیں بنتا

تحریک انصاف سے بھی یہی سوال

تحریک انصاف احتجاج کرے، اپنے سیاسی مطالبات رکھے اور اپنے کارکنوں کو متحرک کرے لیکن عام پاکستانی کا سوال اس سے بھی مختلف نہیں آپ کے پاس مہنگائی کا حل کیا ہے؟ بجلی سستی کیسے ہوگی؟ پٹرول پر ٹیکس کم کریں گے تو آمدن کہاں سے آئے گی؟ قرض کیسے کم ہوگا؟ سرکاری اداروں کے نقصانات کون پورے کرے گا؟ روزگار کیسے بڑھے گا؟ اور متوسط طبقے کو مسلسل سکڑنے سے کیسے بچایا جائے گا؟

صرف حکومت کو ناکام کہنا معاشی منصوبہ نہیں ہوتا اسی طرح حکومت کا یہ کہنا بھی کافی نہیں کہ حالات مشکل ہیں، عالمی عوامل ذمہ دار ہیں یا گزشتہ حکومتیں مسائل چھوڑ گئی تھیں جس کے پاس اقتدار ہے، اس سے کارکردگی کا حساب ہوگا جو اقتدار مانگ رہا ہے، اس سے متبادل منصوبے کا حساب ہوگا یہی جمہوری احتساب ہے کیا عوام پھر اعتبار کریں؟ شاید سوال یہ نہیں ہونا چاہیے کہ عوام جماعت اسلامی، تحریک انصاف، جمعیت علمائے اسلام یا حکومت میں سے کس پر آنکھیں بند کر کے اعتبار کریں۔

بہتر سوال یہ ہے اعتبار کی بنیاد کیا ہو؟ جلسے میں کتنے لوگ آئے؟ کس رہنما نے کتنی جذباتی تقریر کی؟ کس نے حکومت کو زیادہ برا کہا؟ کس نے اسلام آباد بند کرنے کا بڑا اعلان کیا؟ یا یہ کہ کس کے پاس اعداد وشمار، وسائل اور مدت کے ساتھ قابلِ عمل منصوبہ موجود ہے؟ عوام کو اب نعروں کے بجائے حساب مانگنا چاہیے اگر آپ پٹرول سو روپے سستا کرنا چاہتے ہیں تو بتائیں پیسہ کہاں سے آئے گا اگر بجلی سستی کرنی ہے تو بتائیں گردشی قرض، پیداواری لاگت اور بجلی کے شعبے کے نقصانات کیسے سنبھالیں گے اگر ٹیکس کم کرنے ہیں تو بتائیں ریاست کے اخراجات کیسے پورے ہوں گے اگر سرکاری اخراجات کم کرنے ہیں تو بتائیں کہاں، کتنے اور کب؟

یہ سوال حکومت سے بھی ہے اور ہر اس جماعت سے بھی جو کل حکومت بنانے کی خواہش رکھتی ہے مسئلہ سب کو نظر آرہا ہے، حل کس کے پاس ہے؟ آج پاکستان کا شاید سب سے بڑا سیاسی المیہ یہی ہے مہنگائی حکومت کو بھی نظر آرہی ہے اپوزیشن کو بھی نظر آرہی ہے ٹی وی کے تجزیہ کار کو بھی نظر آرہی ہے دکاندار، مزدور، ملازم، کسان اور صنعت کار تو اسے روز بھگت رہے ہیں جو چیز نظر نہیں آرہی، وہ قابلِ اعتبار حل ہے اور شاید اسی لیے عام آدمی کسی نئے نعرے سے فوراً امید باندھنے کو تیار نہیں، اسے دھرنے سے دشمنی نہیں، مگر وہ دھرنے کا نتیجہ پوچھتا ہے اسے احتجاج سے مسئلہ نہیں، مگر وہ احتجاج کے بعد کا معاشی منصوبہ مانگتا ہے اسے حکومت کی وضاحتوں سے غرض نہیں، اسے اپنی زندگی میں بہتری چاہیے اور اسے اپوزیشن کے وعدوں سے بھی صرف اسی وقت امید ہوگی جب وعدے کے ساتھ حساب موجود ہوگا۔

پاکستان کو اس وقت صرف یہ بتانے والے سیاست دانوں کی ضرورت نہیں کہ مسئلہ کتنا بڑا ہے یہ بات عوام پہلے ہی جانتے ہیں ضرورت اس سیاست کی ہے جو میز پر بیٹھ کر یہ بتائے مسئلہ حل کیسے ہوگا، کتنے پیسے چاہئیں، وہ پیسے کہاں سے آئیں گے، کتنا وقت لگے گا اور اس دوران عام آدمی کو کیسے بچایا جائے گا؟ جب تک ان سوالوں کے واضح جواب نہیں آتے، حکومت ہو یا اپوزیشن، عوام کے سامنے سب کے دعوے سوالیہ نشان ہی رہیں گے کیونکہ آج عوام کا اصل مسئلہ یہ نہیں کہ اگلا دھرنا کس کا ہے، اگلا جلسہ کہاں ہے یا اسلام آباد کون پہنچے گا عوام کا سوال صرف اتنا ہے ہمارے مسائل کا حل کس کے پاس ہے؟ اور فی الحال یہی وہ سوال ہے جس کا قابلِ اعتماد جواب کہیں واضح دکھائی نہیں دیتا۔

اقوام متحدہ کی حوثیوں کے حملوں کی شدید مذمت

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے سعودی عرب پر حوثیوں کے حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے حوثیوں سے اشتعال انگیز فوجی کارروائیاں فوری طور پر بند کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ سلامتی کونسل کے ارکان نے سعودی عرب سے اظہارِ یکجہتی کرتے ہوئے بین الاقوامی قانون کے تحت اس کے حق دفاع کی بھی توثیق کی ہے۔ دوسری جانب ایران کا کہنا ہے کہ اسلام آباد مفاہمتی معاہدے کی طرف واپسی اور موجودہ بحران کے حل کے لیے سفارتی کوششیں اور بین الاقوامی ثالثی جاری ہے۔ ایرانی وزارتِ داخلہ کے ترجمان علی زینی وند کے مطابق ایران چاہتا ہے کہ امریکا بھی معاہدے کی پاسداری کرتے ہوئے اپنے وعدے پورے کرے۔ ادھر نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی سے ٹیلی فونک رابطہ کیا، جس میں خطے کی تازہ صورتِ حال اور بڑھتی ہوئی کشیدگی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ پاکستان نے بھی باب المندب میں حوثیوں کی جانب سے تجارتی جہازوں اور ان کے عملے پر حملوں کی مذمت کرتے ہوئے انہیں فوری طور پر بند کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ایران پر امریکا اور اسرائیل کے حملوں نے مشرق وسطیٰ کی صورتِ حال کو پہلے ہی انتہائی تشویش ناک بنا دیا تھا، جس کے اثرات عالمی معیشت پر بھی مرتب ہوئے اور ان میں مسلسل اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے۔ اب سعودی عرب پر حوثیوں کے حملوں نے اس تشویش میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ بحیرہ احمر اور باب المندب جیسے اہم بحری راستوں میں عدم تحفظ نہ صرف علاقائی تجارت بلکہ عالمی سپلائی چین، توانائی کی قیمتوں اور بین الاقوامی معیشت کے لیے بھی نئے خطرات پیدا کرسکتا ہے۔ اقوام متحدہ کی جانب سے سعودی عرب پر حوثیوں کے حملوں کی مذمت اور انہیں فوری طور پر بند کرنے کا مطالبہ ایک اہم سفارتی اقدام ہے، تاہم سوال یہ ہے کہ آیا محض مذمتی بیانات اور قراردادیں زمینی صورتِ حال تبدیل کرنے کے لیے کافی ہوں گی؟ ایک اہم سوال یہ بھی ہے کہ حوثیوں کی عسکری صلاحیت میں حالیہ عرصے میں ہونے والے اضافے کی نوعیت کیا ہے، انہیں جدید اور مہلک ہتھیار اور ٹیکنالوجی کہاں سے حاصل ہو رہی ہے، اور ان صلاحیتوں کے پیچھے کون سے عوامل کارفرما ہیں؟ ایران کی جانب سے سعودی عرب پر حوثیوں کے حملوں میں ساتھ نہ دینے کا موقف اپنی جگہ موجود ہے، تاہم اس پورے معاملے کو سمجھنے کے لیے ہتھیاروں کی فراہمی، تکنیکی معاونت اور علاقائی عسکری نیٹ ورکس سے متعلق شواہد اور بین الاقوامی تحقیقات کو بھی سامنے رکھنا ضروری ہے۔ اس صورتِ حال میں اسلام آباد مفاہمتی یادداشت امریکا اور ایران کے درمیان کشیدگی کم کرنے کے لیے ایک اہم سفارتی راستہ بن سکتی ہے۔

بھارت کا سفارتی محاصرہ

نعیم قریشی

بین الاقوامی سیاست میں کسی ملک کی کامیابی کا پیمانہ یہ نہیں ہوتا کہ اس کے وزیراعظم نے کتنے عالمی دورے کیے، کتنے سربراہی اجلاسوں کی میزبانی کی یا عالمی رہنماؤں کے ساتھ کتنی تصاویر بنوائیں۔ اصل کامیابی یہ ہے کہ ایک ریاست اپنے قومی مفادات کے لیے عالمی فیصلوں، اداروں اور طاقت کے مراکز پر کتنا اثر ڈال سکتی ہے۔ اسی پیمانے پر بھارت کی حالیہ سفارت کاری، بالخصوص برکس کے تناظر میں، کئی اہم سوالات کو جنم دیتی ہے۔

ستمبر 2026 میں نئی دہلی میں منعقد ہونے والا اٹھارہواں برکس سربراہی اجلاس بلاشبہ بھارت کے لیے ایک اہم سفارتی موقع تھا۔ گیارہ رکنی برکس آج دنیا کی تقریباً نصف آبادی اور عالمی معیشت کے ایک بڑے حصے کی نمائندگی کرتا ہے۔ اجلاس کی میزبانی بھارت کے پاس تھی مگر عالمی سفارت کاری میں میزبانی اور قیادت دو مختلف چیزیں ہیں۔ اصل سوال یہ ہے کہ برکس کے معاشی اور سیاسی رخ کے تعین میں نئی دہلی کا وزن کتنا ہے اور بیجنگ کا کتنا؟۔ یہاں بھارت کے لیے سب سے بڑا تضاد چین ہے۔ نئی دہلی ایک طرف چین کو ایشیا میں اپنا سب سے بڑا اسٹریٹجک حریف سمجھتا ہے، دوسری طرف اسی چین کے ساتھ برکس کو عالمی طاقت کا ایک مؤثر مرکز بنانے کا خواہش مند بھی ہے۔ چین کی معیشت، سرمایہ کاری، تجارت اور ترقی پذیر ممالک میں معاشی موجودگی اسے برکس کے اندر غیر معمولی وزن دیتی ہے۔ بھارت میزبان ہوسکتا ہے، مگر محض میزبانی اس معاشی حقیقت کو تبدیل نہیں کرسکتی۔ دوسرا بڑا تضاد بھارت کے امریکا کے ساتھ بڑھتے ہوئے دفاعی اور اسٹریٹجک تعلقات اور برکس کی غیر مغربی شناخت کے درمیان ہے۔ نئی دہلی واشنگٹن کے قریب بھی رہنا چاہتا ہے، روس کے ساتھ تاریخی تعلق بھی برقرار رکھنا چاہتا ہے، چین کا مقابلہ بھی کرنا چاہتا ہے اور گلوبل ساؤتھ کی قیادت کا دعویٰ بھی چھوڑنے کو تیار نہیں۔ یہ کثیرالجہتی حکمت عملی بظاہر ذہانت معلوم ہوتی ہے لیکن کسی بڑے عالمی بحران میں یہی توازن بھارت کے لیے مشکل انتخاب پیدا کرسکتا ہے۔ پاکستان کے لیے اس پوری صورتحال کا سب سے اہم پہلو بھارتی سفارت کاری کا وہ مستقل رجحان ہے جس کے تحت نئی دہلی مختلف ادوار میں اسلام آباد کی عالمی گنجائش محدود کرنے کی کوشش کرتا رہا ہے۔ پاکستان کو دہشت گردی کے بیانیے سے جوڑنا، ایف اے ٹی ایف کے دور میں سخت سفارتی موقف اختیار کرنا اور مختلف عالمی فورمز پر پاکستان کے لیے مشکلات پیدا کرنا اسی وسیع تر کشمکش کا حصہ رہے ہیں۔ 2019 میں پاکستان نے باضابطہ طور پر یہ اعتراض بھی اٹھایا تھا کہ بھارت ایف اے ٹی ایف کے تکنیکی عمل کو سیاسی رنگ دینے کی کوشش کر رہا ہے تاہم ماضی کا تجربہ یہ بھی بتاتا ہے کہ پاکستان کو مکمل طور پر عالمی تنہائی میں دھکیلنے کا ہدف حاصل نہیں ہوسکا۔ پلوامہ اور بالاکوٹ کے بعد کے انتہائی کشیدہ ماحول، ایف اے ٹی ایف کی گرے لسٹ، کشمیر سے متعلق اگست 2019 کے بھارتی اقدامات اور شدید سفارتی دباؤ کے باوجود پاکستان چین، ترکیہ، خلیجی ممالک اور دیگر ریاستوں کے ساتھ تعلقات برقرار رکھنے میں کامیاب رہا۔ بعد کے برسوں میں پاکستان کا ایف اے ٹی ایف کی گرے لسٹ سے نکلنا بھی اس امر کی مثال تھا کہ عالمی اداروں میں مستقل اصلاحات اور سفارتی رابطہ محض سیاسی بیانیے سے زیادہ اہم ہوتے ہیں لیکن پاکستان کو یہ سمجھنا ہوگا کہ بھارت کی ناکامی خود بخود پاکستان کی کامیابی نہیں بنتی۔ یہی ہماری خارجہ پالیسی کا بنیادی امتحان ہے۔ پاکستان کو اپنی سفارت کاری بھارت کے ردعمل میں تشکیل دینے کے بجائے اپنی معاشی اور جغرافیائی اہمیت کے گرد تشکیل دینا ہوگی۔ دنیا تیزی سے ایک ایسے کثیرقطبی نظام کی طرف بڑھ رہی ہے جہاں امریکا، چین، روس، یورپی یونین، خلیجی ریاستیں اور ابھرتی ہوئی معیشتیں بیک وقت اہم ہیں۔ پاکستان کے لیے کسی ایک بلاک کا مستقل حصہ بن جانے کے بجائے متوازن اور مفاداتی سفارت کاری زیادہ مؤثر راستہ ہے۔ برکس اس حوالے سے ایک اہم موقع ہے۔ پاکستان اس تنظیم کی رکنیت میں دلچسپی ظاہر کرچکا ہے لیکن برکس کے اتفاق رائے کے اصول اور بھارتی مخالفت اس راستے کی بڑی رکاوٹ ہیں۔ اسی لیے پاکستان کو اپنی برکس حکمت عملی صرف چین کی حمایت تک محدود نہیں رکھنی چاہیے۔ برازیل، روس، جنوبی افریقہ، ایران، مصر، انڈونیشیا، متحدہ عرب امارات اور دیگر ارکان کے ساتھ الگ الگ معاشی اور سفارتی بنیادوں پر تعلقات مضبوط کرنا ہوں گے۔ پاکستان کی رکنیت کا مقدمہ یہ نہیں ہونا چاہیے کہ چین ہمارا دوست ہے بلکہ یہ ہونا چاہیے کہ پاکستان برکس کے لیے معاشی، تجارتی اور جغرافیائی طور پر کیا اضافہ کرسکتا ہے۔

عالمی یومِ امن اور پائیدار معاشرے کی ضرورت

محمود خان

امن انسانی معاشرے کی بنیادی ضرورت اور ترقی وخوشحالی کی اولین شرط ہے۔ وہی معاشرے ترقی کی راہ پر گامزن ہوتے ہیں، جہاں امن، انصاف، برداشت، باہمی احترام اور مساوی مواقع کو فروغ دیا جائے۔ ہر سال 21 ستمبر کو دنیا بھر میں عالمی یوم امن منایا جاتا ہے، جس کا مقصد عالمی سطح پر امن، رواداری، انسانی حقوق، باہمی احترام اور پرامن بقائے باہمی کے جذبے کو فروغ دینا ہے۔ اس موقع پر پاکستان بھی عالمی برادری کے ساتھ مل کر پرامن بقائے باہمی، عالمی استحکام وسلامتی، ترقی وخوشحالی کے مساوی مواقع اور عدل وانصاف جیسی تعمیری روایات سے اپنی وابستگی کا اعادہ کرتا ہے۔ علاقائی اور بین الاقوامی امن کے فروغ میں پاکستان کا کردار ہمیشہ نمایاں رہا ہے۔ پاکستان نے مختلف مواقع پر تنازعات کے خاتمے، کشیدگی میں کمی اور مذاکرات کے ذریعے مسائل کے حل کی حمایت کی ہے۔ اقوام متحدہ کے زیرِ نگرانی امن مشنز میں پاکستانی فوج اور دیگر اہلکاروں نے بھی طویل عرصے سے خدمات انجام دی ہیں۔ یہ امر حقیقی ہے کہ امن صرف جنگ اور تنازعات کی عدم موجودگی کا نام نہیں بلکہ حقیقی امن اس وقت قائم ہوتا ہے جب معاشرے کے تمام افراد کو معاشی و معاشرتی آسودگی، بنیادی حقوق، عزت و احترام، مساوی مواقع اور فیصلہ سازی کے عمل میں شمولیت حاصل ہو۔ ایک پائیدار اور پرامن معاشرے کی بنیاد مساوات پر قائم ہوتی ہے۔ رنگ، نسل، زبان، مذہب، جنس یا کسی بھی دوسرے امتیاز سے بالاتر ہو کر تمام شہریوں کے ساتھ مساوی سلوک ہی حقیقی امن کی ضمانت بن سکتا ہے۔ جب معاشرے میں کسی فرد یا طبقے کو محرومی، ناانصافی یا امتیازی سلوک کا سامنا ہو تو وہاں پائیدار امن کا قیام مشکل ہو جاتا ہے۔ لہٰذا نفرت، تشدد، تعصب اور عدم برداشت جیسے منفی رجحانات کا اجتماعی طور پر مقابلہ کیا جائے۔ اسلامی تعلیمات انسان کی عزت وتکریم، عدل، مساوات، برداشت اور بنیادی حقوق کے تحفظ پر زور دیتی ہیں۔ اسی طرح آئین پاکستان بھی شہریوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ اور معاشرتی انصاف کی ضمانت فراہم کرتا ہے۔ خواتین، بچوں، اقلیتوں، خصوصی افراد اور دیگر کمزور و محروم طبقات کے حقوق کا تحفظ ایک مہذب اور پرامن معاشرے کی بنیادی علامت ہے۔ حکومت کی جانب سے انسانی حقوق کے تحفظ اور معاشرتی ہم آہنگی کے فروغ کے لیے کئے جانے والے اقدامات اسی مقصد کی طرف ایک اہم پیش رفت ہیں۔ قومی ایکشن پلان برائے انسانی حقوق 2026 کے تحت انسانی حقوق کے تحفظ، معاشرتی ہم آہنگی اور مذہبی رواداری کے فروغ کے لیے جامع اقدامات کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔ اس ضمن میں بین المذاہب ہم آہنگی کو فروغ دینا، نفرت انگیز تقاریر اور امتیازی سلوک کی روک تھام، اقلیتوں اور کمزور طبقات کے تحفظ کو مضبوط بنانا، انصاف تک رسائی کو بہتر کرنا اور ادارہ جاتی احتساب کو مؤثر بنانا اہم اہداف ہیں۔ پائیدار امن کا تعلق صرف ریاستی اقدامات سے نہیں بلکہ معاشرے کے اجتماعی شعور اور ہر فرد کے رویے سے بھی ہے، اگر گھروں، تعلیمی اداروں، دفاتر اور معاشرتی حلقوں میں برداشت، احترام اور مکالمے کو فروغ دیں تو امن کی بنیاد مزید مضبوط ہوسکتی ہے۔ تعلیمی ادارے اس حوالے سے خصوصی اہمیت رکھتے ہیں۔ نئی نسل کو شہری ذمہ داری، انسانی حقوق، رواداری، تنوع کے احترام اور اختلاف رائے کو برداشت کرنے کی تربیت بھی دینا ضروری ہے۔ جامعات اور تعلیمی اداروں میں امن، انسانی حقوق اور شہری ذمہ داریوں سے متعلق آگاہی کو فروغ دینا مستقبل کے لیے ایک اہم سرمایہ کاری ہے۔ اسی طرح انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے متاثرین کو بروقت تحفظ فراہم کرنا اور متعلقہ اداروں کی جانب سے مؤثر کارروائی شہریوں کے ریاست پر اعتماد کو مضبوط بناتی ہے۔ انصاف میں تاخیر، امتیازی سلوک یا کمزور طبقات کے حقوق سے غفلت معاشرتی بے چینی کو جنم دے سکتی ہے، اس لیے قانون کی بالادستی اور فوری انصاف امن کے قیام کے لیے بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ ذرائع ابلاغ بھی امن کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ صحافت کا مقصد صرف واقعات کی رپورٹنگ نہیں بلکہ معاشرے میں مثبت سوچ، برداشت، مکالمے اور ذمہ دارانہ رویے کو فروغ دینا بھی ہے۔ نفرت انگیز مواد، افواہوں اور تعصبات کے بجائے حقائق، ذمہ دارانہ گفتگو اور باہمی احترام کو فروغ دے کر میڈیا معاشرتی امن میں مؤثر کردار ادا کرسکتا ہے۔ عالمی یوم امن یہ پیغام دیتا ہے کہ امن صرف حکومتوں یا عالمی اداروں کی ذمہ داری نہیں۔ یہ ہر شہری، خاندان، استاد، طالب علم، مذہبی رہنما، صحافی، سیاسی وسماجی کارکن اور سول سوسائٹی کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ جب معاشرے کا ہر فرد اپنے رویے میں برداشت، احترام اور ہمدردی کو جگہ دے گا تو امن قائم ہوگا۔ آج کے دن یہ عہد کیا جائے کہ نفرت، عدم برداشت، تعصب اور امتیازی سلوک کے خاتمے کے لیے ہر کوئی اپنا اپنا کردار ادا کرے۔ دوسروں کی بات سنیں گے، اختلاف کو مکالمے کے ذریعے حل کرنے کی کوشش کریں اور معاشرے میں محبت، احترام اور بھائی چارے کو فروغ دیں۔ پاکستان ایک پرامن، مستحکم، خوشحال اور ترقی یافتہ ملک بننے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے ضروری ہے کہ امن کو صرف ایک نعرہ نہیں بلکہ قومی طرز زندگی بنایا جائے۔ معاشرتی انصاف، مساوات، انسانی حقوق، تعلیم، رواداری اور قانون کی بالادستی کو مضبوط بنا کر ایک ایسا معاشرہ تشکیل دیا جائے جہاں ہر شہری خود کو محفوظ، باعزت اور برابر کا انسان محسوس کرے۔ عالمی یوم امن کا اصل پیغام یہی ہے کہ دنیا میں پائیدار امن کی بنیاد ہتھیاروں سے نہیں بلکہ انصاف، مساوات، احترام، مکالمے، تعلیم اور انسانی وقار کے تحفظ سے رکھی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ پاکستان سمیت پوری دنیا کو پائیدار امن، استحکام، خوشحالی اور

ٹھٹھہ: تعلیم دشمن عناصر نے رات کی تاریکی میں مخدوم معین ٹھٹوی ڈیجیٹل لائبریری کو نشانہ بنادیا

مخدوم معین ٹھٹوی ڈیجیٹل لائبریری ٹھٹھہ کے نوجوانوں کو مطالعہ، جدید ٹیکنالوجی اور تعلیمی سہولیات فراہم کرنے کے لیے قائم کی گئی تھی

ٹھٹھہ (نمائندہ پاکستان بلیٹن) تعلیم دشمن عناصر نے رات کی تاریکی میں ٹھٹھہ کے نوجوانوں کے لیے پریس کلب ٹھٹھہ میں قائم مخدوم معین ٹھٹوی ڈیجیٹل لائبریری کو نشانہ بنایا۔ نامعلوم چور لائبریری سے 9 سی پی یوز اور 3 ایل سی ڈیز چوری کر کے فرار ہوگئے۔ مخدوم معین ٹھٹوی ڈیجیٹل لائبریری ٹھٹھہ کے نوجوانوں کو مطالعہ، جدید ٹیکنالوجی اور تعلیمی سہولیات فراہم کرنے کے لیے قائم کی گئی تھی جہاں سے کمپیوٹر کے قیمتی آلات کی چوری نے شہریوں، صحافیوں اور نوجوانوں میں غم وغصے کی لہر دوڑا دی ہے۔ شہریوں اور صحافی برادری نے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے پولیس سے فوری طور پر چوری کا مقدمہ درج کرنے، سی سی ٹی وی کیمروں اور دیگر ذرائع کی مدد سے ملزمان کو گرفتار کرنے اور مسروقہ سامان واپس کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ تعلیم اور نوجوانوں کے مستقبل کے لیے قائم ادارے کو نشانہ بنانا صرف چوری نہیں بلکہ ٹھٹھہ کے تعلیمی ماحول کو خراب کرنے کی کوشش ہے، ملوث عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے۔

مخدوم معین ٹھٹوی ڈیجیٹل لائبریری جس کو تعلیم دشمن عناصر نے لائبریری کو نشانہ بنایا

ڈویژنل کمشنر میرپورخاص شہ میر بھٹو کی صدارت میں اجلاس

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) چیئرمین بورڈ آف گورنرز و ڈویژنل کمشنر شہ میر بھٹو کی صدارت میں کمشنر کمیٹی ہال میں پبلک اسکول میرپورخاص کی بہتری اور درپیش مسائل کے حل کے متعلق اجلاس منعقد ہوا جس میں ممبر قومی اسمبلی میر منور تالپر، ضلع کونسل چیئرمین میر انور تالپر سمیت بورڈ آف گورنر کے ممبران نے شرکت کی۔ اجلاس میں پبلک اسکول میرپورخاص کی بہتری، ترقیاتی منصوبوں اور درپیش مسائل کے حل کے متعلق تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ اجلاس میں میر شیر محمد پبلک اسکول میرپورخاص کے فنڈز بڑھانے، پبلک اسکول میرپورخاص کی زمینیں خالی کروانے اور دیگر معاملات پر تفصیلی بحث کیا گیا۔

آرٹس کونسل آف پاکستان لاڑکانہ میں ڈرامہ پیش کیا گیا

لاڑکانہ (بیورو) آرٹس کونسل آف پاکستان لاڑکانہ میں جاری ڈرامہ فیسٹیول کے دوران گزشتہ شب ڈرامہ ویری گڈ ورلڈ پیش کیا گیا جس میں مہمان خصوصی سیکرٹری سپورٹس منور مہیسر، ڈپٹی سیکرٹری علی ڈنو گوپانگ، ڈپٹی ڈائریکٹر سید حبیب شاہ، ڈی او سپورٹس محمد محفوظ کٹھی و دیگر تھے۔ اس موقع پر آرٹس کونسل آف پاکستان لاڑکانہ کے صدر حاجی محمد اسماعیل جتوئی اور سیکرٹری حنیف سہاگ نے مہمانوں کو سندھی ثقافت اجرک اور ٹوپی کے تحائف پیش کر کے خوش آمدید کہا۔ سیکرٹری اسپورٹس منور مہیسر نے کہا کہ لاڑکانہ آ کر دل خوش ہوتا ہے، آرٹس کونسل لاڑکانہ اچھا کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہت جلد ہم اس ادارے میں کھیلوں کا ایک بڑا پروگرام بھی منعقد کریں گے اور ہر ممکن مالی تعاون بھی کریں گے۔ دریں اثنا جاری فیسٹیول میں عرفان ندیم بوبی کا لکھا ہوا ڈرامہ ویری گڈ ورلڈ پیش کیا گیا۔

یوسی چیئرمین حاجی محمد علی راجپوت کا مختلف علاقوں کا ہنگامی دورہ

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) یوسی چیئرمین حاجی محمد علی راجپوت کا مختلف علاقوں کا ہنگامی دورہ، نکاسی آب کا عملہ الرٹ، بارش کا جمع پانی بروقت نکال دیا گیا، شہریوں کو ریلیف تفصیلات کے مطابق برسات کے دوران یوسی چیئرمین حاجی محمد علی نے یونین کونسل 8 کے مختلف علاقوں کا ہنگامی دورہ کر کے نکاسی آب اور صفائی ستھرائی کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ عملے کو ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے بروقت تیار رہنے اور نکاسی آب کے کاموں میں کسی قسم کی غفلت نہ برتنے کی ہدایت کی۔ حاجی محمد علی کی ہدایات پر نکاسی آب کے عملے کی چھٹیاں منسوخ کر کے انہیں الرٹ رہنے کا حکم دیا گیا۔

ضلع کونسل لاڑکانہ کے چیئرمین اعجاز احمد لغاری نے بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے

حیسکو چیف ایگزیکٹو آفیسر فیض اللہ ڈاہری کا ججز کالونی کا دورہ

حیدرآباد (بیورو رپورٹ) حیسکو چیف ایگزیکٹو آفیسر جناب فیض اللہ ڈاہری نے ججز کالونی کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے کالونی کے رہائشیوں سے ملاقات کی اور بجلی کی فراہمی سمیت دیگر مسائل کے حوالے سے تفصیلی گفتگو کی۔ ملاقات کے دوران حیسکو چیف ایگزیکٹو آفیسر جناب فیض اللہ ڈاہری نے ججز کالونی کے رہائشیوں کو خوشخبری سناتے ہوئے ججز کالونی کو لوڈشیڈنگ سے مستثنیٰ قرار دینے کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ صارفین کو بجلی کی بہتر، مستحکم اور بلاتعطل فراہمی حیسکو کی ترجیحات میں شامل ہے، جبکہ عوامی مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ حیسکو چیف نے اس موقع پر کہا کہ بجلی کے نظام میں بہتری اور صارفین کو معیاری سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے ججز کالونی کے رہائشیوں کو یقین دلایا کہ بجلی کی فراہمی سے متعلق مسائل کے حل کے لیے حیسکو انتظامیہ ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی۔

موئنجودڑو ٹرین دوبارہ بحال ہو کر لاڑکانہ ریلوے اسٹیشن پہنچ گئی

لاڑکانہ (بیورو رپورٹ) سندھ میں ریلوے کے بند روٹس اور ٹرین سروسز کی بحالی کے لیے شہریوں اور سماجی تنظیموں کی جانب سے کی جانے والی مسلسل جدوجہد رنگ لے آئی، کچھ عرصہ قبل بند کی گئی موئنجودڑو ٹرین دوبارہ بحال ہو کر روہڑی سے لاڑکانہ ریلوے اسٹیشن پہنچ گئی۔ ٹرین کی لاڑکانہ آمد پر شہریوں، سماجی رہنماؤں اور ریلوے انتظامیہ کی جانب سے مسافروں اور ٹرین کا شاندار استقبال کیا گیا۔ موئنجودڑو ٹرین کے لاڑکانہ ریلوے اسٹیشن پہنچنے کے موقع پر شہری بڑی تعداد میں اسٹیشن پر جمع ہوگئے۔ شہریوں نے ہاتھوں میں بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے، جبکہ ٹرین کی بحالی کی خوشی میں ڈھول بجا کر بھی اظہار مسرت کیا گیا۔ اس موقع پر شہریوں اور سماجی رہنماؤں نے ٹرین کی بحالی کو عوامی سفری سہولیات کی بہتری کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا۔ سماجی رہنماؤں کا کہنا تھا کہ موئنجودڑو ٹرین کی بحالی کے لیے شہریوں اور مختلف سماجی حلقوں کی جانب سے مسلسل آواز بلند کی جاتی رہی، جس کے نتیجے میں بالآخر بند سروس دوبارہ بحال ہوئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ریلوے کا نظام عام شہریوں، خصوصاً طلبہ، سرکاری و نجی ملازمین، تاجروں، مزدوروں اور روزانہ سفر کرنے والے مسافروں کے لیے اہم سفری ذریعہ ہے۔

کاشف سعید شیخ کی اپیل پر احتجاجی مظاہرے کیے گئے

میرپورخاص (بیورو چیف) امیر جماعت اسلامی صوبہ سندھ کاشف سعید شیخ کی اپیل پر میرپورخاص میں ظالمانہ بجلی ٹیکسز، لوڈشیڈنگ اور پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں عالمی ردوبدل کے مطابق قیمتیں کم نہ کرنے کے خلاف بھرپور احتجاجی مظاہرے۔ احتجاجی مظاہروں سے جماعت اسلامی کے مقامی ذمہ داران اور یوسی عہدے دار کا خطاب۔ امیر جماعت اسلامی میرپورخاص شکیل احمد فہیم نے اہلیان میرپورخاص سے اپیل کی۔

انٹرنیشنل پیس کانفرنس: سندھ کی کمیٹیوں کے ذمہ داران کا اجلاس طلب

جیکب آباد (بیورو رپورٹ) جمعیت علما اسلام سندھ کے ڈپٹی سیکریٹری جنرل مولانا محمد صالح انڈہڑ نے کہا ہے کہ انٹرنیشنل پیس کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لیے جے یو آئی سندھ کی تمام کمیٹیوں کے ذمہ داران کا اہم اجلاس 13 ستمبر بروز اتوار، دوپہر 12 بجے، مرکز باب الاسلام، سکھر میں منعقد ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اجلاس میں انٹرنیشنل پیس کانفرنس کی تیاریوں، انتظامی امور، مختلف کمیٹیوں کی کارکردگی اور آئندہ کے لائحہ عمل کا تفصیلی جائزہ لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ امن عالم اجتماع ایک اہم عالمی پیغام کے طور پر منعقد کیا جارہا ہے، جس کا بنیادی مقصد دنیا بھر میں امن، بھائی چارے، انسانی اقدار اور باہمی احترام کے فروغ کے لیے مؤثر آواز بلند کرنا ہے۔ جے یو آئی سندھ کے پریس سیکریٹری ڈاکٹر اے جی انصاری نے کہا کہ کانفرنس کو تاریخی اور کامیاب بنانے کے لیے تمام شعبوں کے درمیان مربوط رابطہ اور باہمی ٹیم ورک کے تعاون ضروری ہے۔

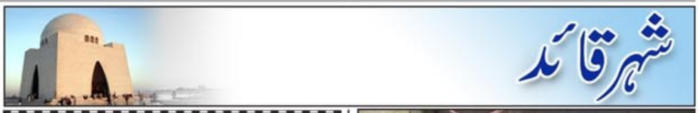

چیئرمین پیپلز پارٹی بھٹو کے عوامی خدمت کی روایت کے امین ہیں، سلمان عبداللہ مراد

پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ عوام کے مسائل کے حل اور جمہوری اقدار کے فروغ کے لیے جدوجہد کی ہے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی میئر کراچی سلمان عبداللہ مراد نے پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کو 38ویں سالگرہ پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نوجوان نسل کی امید اور پاکستان کے روشن مستقبل کی علامت ہیں، انہوں نے جمہوریت، عوامی حقوق اور ملک کی ترقی کے لیے ہمیشہ اپنا کردار ادا کیا ہے، پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ عوام کے مسائل کے حل اور جمہوری اقدار کے فروغ کے لیے جدوجہد کی ہے اور بلاول بھٹو زرداری اسی سیاسی و جمہوری جدوجہد کو آگے بڑھا رہے ہیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کے روز صدر دفتر بلدیہ عظمیٰ کراچی کے کمیٹی روم میں پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی 38ویں سالگرہ کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر سٹی کونسل میں پاکستان پیپلز پارٹی کے پارلیمانی لیڈر کرم اللہ وقاصی، ڈپٹی پارلیمانی لیڈر دل محمد، صدر پیپلز لیبر بیورو کراچی و لیبر ممبر بلدیہ عظمیٰ کراچی اسلم سموں، پیپلز لیبر یونٹی کے صدر کیپٹن شبیر جدون، جنرل سیکرٹری شاہد قادری سمیت دیگر ذمہ داران اور کارکنان کی بڑی تعداد بھی موجود تھی، ڈپٹی میئر کراچی سلمان عبداللہ مراد نے کہا کہ بلاول بھٹو زرداری شہید محترمہ بینظیر بھٹو اور شہید ذوالفقار علی بھٹو کے سیاسی وژن اور عوامی خدمت کی روایت کے امین ہیں، ان کی قیادت میں پیپلز پارٹی نوجوانوں، محنت کشوں اور عام شہریوں کے مسائل کو اجاگر کرنے کے لیے اپنا کردار ادا کر رہی ہے، انہوں نے بلاول بھٹو زرداری کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت، سلامتی اور مزید کامیابیاں عطا فرمائے، ڈپٹی میئر کراچی سلمان عبداللہ مراد نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے کارکنان اور عوام آج اپنے چیئرمین کی سالگرہ کی خوشی میں شریک ہیں، انہوں نے کہا کہ بلاول بھٹو زرداری نے ملک میں جمہوری نظام کے استحکام اور عوامی مسائل کے حل کے لیے مسلسل آواز بلند کی ہے، انہوں نے بلاول بھٹو زرداری کی صحت و سلامتی اور درازی عمر

قائداعظم محمد علی جناح قوم کے محسن ہیں، صادق شیخ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ (ق) سینٹرل ایگزیکٹو کونسل کے رکن و چوہدری شجاعت حسین لورز پاکستان کے بانی و مرکزی صدر محمد صادق شیخ نے کہا ہے کہ قائد اعظم محمد علی جناح قوم کے محسن ہیں زندہ قومیں اپنے محسنوں پر ہمیشہ فخر کرتی ہیں۔ بانی پاکستان، بابائے قوم اور برصغیر کے عظیم رہنما قائدِ اعظم محمد علی جناح کا 78واں یوم وفات ملک بھر میں عقیدت واحترام اور قومی جذبے کے ساتھ منا کر یہ ثابت کردیا ہے، کہ قائدِ اعظم کی قومی خدمات، سیاسی بصیرت، اصول پسندی اور قیامِ پاکستان کے لیے انتھک جدوجہد کو خراجِ عقیدت پیش کرتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ قائدِ اعظم نے مسلمانوں کے سیاسی، معاشرتی اور آئینی حقوق کے تحفظ کے لیے طویل جدوجہد کی۔ وہ 1913 سے قیامِ پاکستان تک آل انڈیا مسلم لیگ کی قیادت کرتے رہے اور مسلمانوں کو ایک منظم سیاسی قوت بنانے میں بنیادی کردار ادا کیا۔ ان کی مدبرانہ قیادت میں برصغیر کے مسلمانوں نے ایک الگ وطن کے حصول کی جدوجہد کو منظم کیا، جس کے نتیجے میں 14 اگست 1947 کو پاکستان معرضِ وجود میں آیا۔ قیامِ پاکستان کے بعد قائدِ اعظم نے نومولود مملکت کے پہلے گورنر جنرل کی حیثیت سے انتہائی مشکل حالات میں ریاستی امور کی بنیاد رکھنے کا فریضہ انجام دیا۔ انہوں نے 15 اگست 1947 کو پاکستان کے پہلے گورنر جنرل کا منصب سنبھالا اور 11 ستمبر 1948 تک اس منصب پر فائز رہے۔ قیامِ پاکستان کے ابتدائی دنوں میں ملک کو بے شمار مشکلات کے باوجود۔ لاکھوں مہاجرین کی آبادکاری، انتظامی ڈھانچے کی تشکیل، معاشی مسائل اور ریاستی اداروں کے قیام جیسے بڑے چیلنجز درپیش تھے۔ قائدِ اعظم نے اپنی علالت کے باوجود ان تمام معاملات پر بھرپور توجہ دی اور نئی ریاست کو مضبوط بنیادوں پر استوار کرنے کے لیے شب و روز کام کیا۔ محمد صادق شیخ نے کہا کہ قائدِ اعظم کی سیاسی زندگی کا بنیادی وصف اصول پسندی، دیانت داری، نظم وضبط، آئینی جدوجہد اور قومی یکجہتی تھا۔ ان کا تصورِ پاکستان ایسا معاشرہ تھا جہاں تمام شہری قانون کی نظر میں برابر ہوں اور اقلیتوں سمیت ہر شہری کو اپنے مذہب اور عقیدے کے مطابق زندگی گزارنے کا حق حاصل ہو۔

صحت کی کارکن نے کراچی کے گلبرگ علاقے میں ویکسینیشن مہم کے دوران ایک بچے کو پولیو ویکسین پلائی

اداکار آر جے عمران کی مقبولیت کا گراف بلندیوں کی جانب گامزن

بڑی اور چھوٹی اسکرین پر مسلسل کامرانیاں، مزید دو بڑی فلموں میں انتہائی اہم کردار میں نظر آئیں گے

کراچی (اسٹاف رپورٹر رضا راٹھور) شوبز انڈسٹری کے معروف اور ورسٹائل اداکار آر جے عمران کی فنکارانہ صلاحیتوں کے سبب ان کی مقبولیت میں نمایاں اور بے پناہ اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے سینما گھروں میں دھوم مچانے والی کامیاب فلموں آ گ لگے بستی میں اور دوم عید کی شاندار پذیرائی کے بعد اب وہ مزید دو بڑی فلموں میں انتہائی اہم اور مرکزی کردار نبھاتے ہوئے نظر آئیں گے فلمی دنیا کے ساتھ ساتھ وہ چھوٹی اسکرین پر بھی مسلسل کامیابیوں کے جھنڈے گاڑ رہے ہیں ڈرامہ سیریل بس تیرا ساتھ ہو کی دھوم آج کل آن ایئر بلاک بسٹر ڈرامہ سیریل بس تیرا ساتھ ہو میں اداکار ایک منفرد اور بااثر وکیل کے روپ میں اپنی جاندار اداکاری کے جوہر دکھا رہے ہیں جسے شائقین کی جانب سے بے حد سراہا جا رہا ہے اس حوالے سے میڈیا سے خصوصی بات چیت کرتے ہوئے آر جے عمران کا کہنا تھا کے نامور ہدایت کار قاسم علی مرید نے سیریل کے ہر کردار سے انتہائی خوبصورت اور باکمال کام لیا ہے یہی وجہ ہے کے یہ ڈرامہ مسلسل مقبولیت کے نئے ریکارڈ قائم کر رہا ہے نامور فنکاروں کی کہکشاں اور سیکھنے کا عمل معروف ڈرامہ نگار سائرہ رضا کے تحریر کردہ اس میگا پروجیکٹ کے مرکزی کاسٹ میں فرحان سعید شا جاوید فرحان طاہر صبا حمید ٹیپو شریف حارث وحید اور آر جے عمران شامل ہیں ڈرامے کی کامیابی پر بات کرتے ہوئے انہوں نے مزید کہا کے سکس سگما پلس پروڈکشن جیسے معتبر ادارے کے ساتھ کام کرنا ان کے لیے ایک بہترین تجربہ ثابت ہوا ہے اور ان کاوشوں سے انہیں فن کی نئی باریکیاں سیکھنے کا زبردست موقع ملا ہے ان کے بقول انڈسٹری کے میگا اسٹارز کے ساتھ اسکرین شیئر کرنا ان کے لیے انتہائی باعثِ اعزاز ہے آئندہ پروجیکٹس اور مصروفیت اپنے آنے والے کاموں کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے آر جے عمران نے انکشاف کیا کے وہ اس وقت اپنی زیر تکمیل دو نئی فلموں کی تیاریوں میں سخت مصروف ہیں جن کی تفصیلی معلومات وہ جلد اپنے مداحوں کے ساتھ شیئر کریں گے۔ ٹی وی سیریلز کے علاوہ وہ ایک ویب سیریز کی تیاریوں میں بھی پیش پیش ہیں بے پناہ مصروفیت کا ذکر کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کے شوٹنگ کے باعث وہ آج کل اپنے اہل خانہ اور دوستوں کو مناسب وقت نہیں دے پا رہے۔

ٹاؤن میونسپل کارپوریشن نے کراچی کے ایف بی انڈسٹریل ایریا بلاک 22- میں تجاوزات کے خلاف مہم کی قیادت کی

بقیہ نمبر 1

کرلیا ہے۔ اس حوالے سے ذرائع نے بتایا کہ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے علیمہ خان کی رہائش گاہ سے ان کی بہنوں اور بھانجوں کو حراست میں لیا اور انہیں بکتر بند گاڑی کے ذریعے نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا ہے۔ دوسری جانب ذرائع نے بتایا ہے کہ عظمی اور نورین خان کو اہل خانہ سمیت رات گئے گرفتار کیے جانے کے بعد بچوں اور دیگر اہلخانہ کو چھوڑ دیا گیا ہے جب کہ عظمی خان اور نورین خان کو کوٹ لکھپت جیل منتقل کردیا گیا ہے۔ دونوں بہنوں کو ایم پی او آرڈر کے تحت جیل بھجوایا گیا۔ ذرائع کے مطابق دونوں بہنوں کو 30 روز کے لیے نقض امن کے خطرے کے پیش نظر جیل بھجوایا گیا۔ اس سے قبل پولیس نے بانی پی ٹی آئی کی ہمشیرہ علیمہ خان کو اپر مال سے جم خانہ جاتے ہوئے گرفتار کر کے کوٹ لکھپت جیل منتقل کیا تھا

بقیہ نمبر 2

دوران شرجیل انعام میمن نے سندھ حکومت کی جانب سے عوامی ٹرانسپورٹ کے شعبے میں کیے جانے والے اقدامات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ الیکٹرک بسوں، ڈبل ڈیکر بسوں، بی آر ٹی کوریڈورز اور الیکٹرک ٹیکسیوں کے ذریعے صوبے میں پبلک ٹرانسپورٹ کو جدید اور بہتر بنایا جا رہا ہے۔ سینئر وزیر نے توانائی، ٹرانسپورٹ، خوراک اور زراعت سمیت مختلف شعبوں میں سندھ اور ہونان کے درمیان تعاون کو مزید فروغ دینے میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر یانگ ہاؤڈونگ نے ٹرانسپورٹ، توانائی اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی سمیت مختلف شعبوں میں کاروباری تعاون کو وسعت دینے پر زور دیا۔ ملاقات میں باہمی تعاون اور مختلف شعبوں میں رابطوں کو مزید مضبوط بنانے کے امکانات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ نمبر 3

ماڈل کالونی کے شیٹ نمبر 4 اور 5، لیاقت علی خان روڈ اور ہاشم رضا روڈ پر تعمیراتی سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، جس کے باعث رہائشی علاقے کے کمرشل تعمیرات میں تبدیل ہونے کے خدشات ظاہر کیے جا رہے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ مذکورہ علاقوں میں مبینہ بے ہنگم تعمیرات کے خلاف کارروائی کے نام پر چند مقامات پر نمائشی انہدامی کارروائیاں بھی کی گئیں، جن کی تصاویر بنا کر کارروائی مکمل ظاہر کیے جانے کا الزام ہے۔ ذرائع نے الزام عائد کیا کہ متعلقہ ڈپٹی ڈائریکٹر، اسسٹنٹ ڈائریکٹر اور بلڈنگ انسپکٹرز کی جانب سے مبینہ طور پر بھاری رقوم کے عوض غیر قانونی تعمیرات کی اجازت دی جا رہی ہے۔ تاہم ان الزامات کی آزادانہ طور پر تصدیق نہیں ہوسکی۔ ذرائع نے مطالبہ کیا کہ ماڈل کالونی میں جاری تعمیرات کی شفاف جانچ پڑتال کر کے ضابطوں کی خلاف ورزی کرنے والی عمارتوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے۔

بقیہ نمبر 4

سفاری پارک پھولنگر میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر پاکستان پیپلز پارٹی وسطی پنجاب کے جنرل سیکرٹری سید حسن مرتضیٰ، سینئر نائب صدر رانا فاروق سعید، سیکرٹری اطلاعات شہزاد سعید چیمہ، ثمینہ خالد گھرکی سمیت دیگر پارٹی رہنما بھی موجود تھے۔ رجبہ پرویز اشرف نے کہا کہ آج چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی سالگرہ ہے جسے پارٹی کارکنان اور رہنما مل کر منا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس مقام سے پاکستان پیپلز پارٹی کا رانا شوکت کی وجہ سے ایک عظیم اور تاریخی رشتہ وابستہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب کے ہر ضلع میں پاکستان پیپلز پارٹی کو مزید مضبوط کیا جا رہا ہے اور پارٹی بلدیاتی انتخابات کی بھرپور تیاری کر رہی ہے۔ پنجاب کے عوام ہماری اصل طاقت ہیں اور پاکستان پیپلز پارٹی جمہوریت پر یقین رکھنے والی جماعت ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہی سبق ہمیں صدر آصف علی زرداری نے دیا ہے کہ جمہوری اقدار کو مضبوط بنایا جائے اور عوامی مفاد کو مقدم رکھا جائے۔ سابق وزیراعظم نے کہا کہ جمہوریت میں احتجاج، دھرنا اور جلوس سیاسی جماعتوں کا جمہوری حق ہے اور کسی کو اس حق پر اعتراض نہیں ہونا چاہیے تاہم دھرنے اور احتجاج کے ذریعے متعلقہ فریق کا موقف سامنے آنا چاہیے اور اس دوران کاروبار زندگی متاثر نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت پارلیمان وہ فورم ہے جہاں اطمینان کے ساتھ اپنا موقف بیان کیا جا سکتا ہے، اس کے علاوہ اگر کوئی جماعت سڑکوں پر احتجاج کرتی ہے تو اسے پرامن ہونا چاہیے

بقیہ نمبر 5

نے امن کے عالمی دن کے حوالے سے اپنے پیغام میں قیام امن کے لئے سرحدوں کی حفاظت پر مامور افواج پاکستان کے افسروں اور اہلکاروں کے جذبے اور قربانیوں کو سلام پیش کیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے صوبہ بھر میں امن وامان کے لئے ہمہ وقت سرگرم عمل پولیس اور دیگر سکیورٹی فورسز کے جوانوں کو بھی سراہا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے اپنے بیان میں امن کی خاطر جان قربان کرنے والے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا اور غازیوں کو سلام عقیدت پیش کیا۔ عالمی یوم امن پر اپنے پیغام میں وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے مزید کہا کہ عالمی یوم امن ہمیں برداشت اور رواداری پر عمل پیرا ہونے کے عزم کی یاد دلاتا ہے۔ پاکستان کی تعمیر و ترقی کیلئے پائیدار امن ناگزیر ہے۔ امن ترقی اور خوشحالی کی بنیادی ضرورت ہے۔ امن سے ہی خوشحالی کے پھول کھلتے ہیں، خوشیاں ہر سو پھیلتی ہیں۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ معاشرے میں امن کے فروغ کے لئے ہر فرد کو اپنا بھرپور مثبت کردار ادا کرنا ہوگا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ پنجاب حکومت امن، برداشت اور بین المذاہب ہم آہنگی کے فروغ کیلئے پرعزم ہے۔ تشدد اور انتشار کا راستہ اپنانے والے پاک سرزمین کی ترقی و خوشحالی کے دشمن ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ امن صرف جنگ کے ختم ہونے کا نام نہیں، یہ انصاف، محبت واحترام کیساتھ جینے کا دوسرا نام ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کی کہ خدا کرے پاکستان سمیت دنیا بھر میں ہر سو، ہر دم امن وخوشحالی ہو۔

بقیہ نمبر 6

مارچ کے شرکا سمیت حافظ نعیم الرحمان کا شاندار استقبال کیا۔ اس موقع پر حافظ نعیم الرحمان نے ریلوے سٹیشن پر کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے واضح الفاظ میں کہا کہ ہمارا احتجاج پرامن ہے اور پرامن رہے گا۔ امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ عوام اضافی ٹیکسوں کے بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں جب کہ پٹرول لیوی کی مد میں 130 روپے فی لٹر وصول کیے جا رہے ہیں، حکمران اپنی عیاشیوں کا بوجھ عوام پر ڈال رہے ہیں، ہم قوم کو مہنگائی سے نجات دلانے کے لیے نکلے ہیں۔ دوسری جانب جماعت اسلامی کے ٹرین مارچ میں کارکنان کی بڑی تعداد شریک ہوئی، بعدازاں حافظ نعیم الرحمان کی قیادت میں احتجاجی قافلہ رحیم یار خان سے خان پور پہنچا۔ خان پور میں خطاب کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ پٹرول پر بھتہ ٹیکس سے عوام کو نجات دلائی جائے، قوم کو جینے دیا جائے، پٹرول پر لیوی کو جگا ٹیکس کے طور پر کسی صورت قبول نہیں کیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 7

ے مطالبہ کیا کہ مصطفیٰ کمال کے بطور میئر کراچی دور کا باقاعدہ فرانزک آڈٹ کرانے کیلئے تحقیقاتی کمیٹی بنائی جائے، ساڑھے 300 ارب کہاں گئے؟ آڈٹ ہوا تو' کمال 'کے سارے کمالات بے نقاب ہوجائیں گے۔

بقیہ نمبر 8

س ظلم، جبر اور سیاسی انتقام کا مظاہرہ کیا جا رہا ہے، وہ اس نام نہاد جمہوری نظام کے چہرے پر ایک بدنما داغ ہے۔ خواتین کی چادر و چار دیواری کی پامالی، ان کے ساتھ غیر انسانی سلوک اور سیاسی اختلاف کی بنیاد پر انہیں نشانہ بنانا تاریخ میں اس دور کے ایک سیاہ باب کے طور پر یاد رکھا جائے گا۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا یہ امر مزید افسوسناک ہے کہ ایک طرف صوبے کی سربراہی ایک خاتون کے پاس ہے اور دوسری طرف عدلیہ کی اعلیٰ ترین سطح پر بھی ایک خاتون موجود ہیں، لیکن اس کے باوجود خواتین کے ساتھ روا رکھے جانے والے اس طرز عمل پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ پنجاب حکومت نے آمریت کے بدترین ادوار کو بھی شرمندہ کر دیا ہے۔ جب عوامی مینڈیٹ اور حقیقی جمہوری اختیار ختم ہو جائے تو اقتدار پر قابض لوگ اپنے اقتدار کو طول دینے کے لیے ظلم، جبر، گرفتاریوں اور ریاستی طاقت کا سہارا لیتے ہیں۔ لیکن تاریخ کا اصول واضح ہے، وقت کبھی ایک سا نہیں رہتا۔ آج جو اختیار میں ہیں، کل انہیں بھی اپنے کیے کا حساب دینا پڑ سکتا ہے۔

بقیہ نمبر 9

کے لیے عباسی شہید اسپتال منتقل کردیا گیا۔ پولیس کے مطابق ملزمان کے قبضے سے اسلحہ، موبائل فونز، نقد رقم اور موٹر سائیکل برآمد ہوئی۔ اورنگی ٹاؤن نمبر 7 ندی کے قریب پولیس کے مبینہ مقابلے میں 2 ملزمان زخمی حالت میں گرفتار ہوئے، جن کی شناخت فیضان اور عبدالرحمان کے نام سے ہوئی۔ چھیپا حکام کے مطابق زخمی ملزمان کو عباسی شہید اسپتال منتقل کیا گیا۔ پولیس نے ملزمان کے قبضے سے 2 پستولیں، موبائل فونز، نقد رقم اور موٹر سائیکل برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ صدر میں پارکنگ پلازہ لنڈا بازار کے قریب بھی مبینہ پولیس مقابلہ ہوا، جہاں 2 ملزمان کو زخمی حالت میں گرفتار کیا گیا۔ زخمی ملزمان کی شناخت 18 سالہ ارمان اور 23 سالہ عبداللہ کے نام سے ہوئی، جنہیں جناح اسپتال منتقل کیا گیا۔ پولیس کے مطابق فائرنگ کے تبادلے کے دوران ملزمان کے 2 ساتھی رات کی تاریکی کا فائدہ اٹھا کر فرار ہوگئے، جن کی تلاش جاری ہے۔ نیو کراچی کے سیکٹر 11 آئی میں حافظ جی مزار کے قریب پولیس کے مبینہ مقابلے میں 2 ملزمان اللہ رکھا اور شہباز زخمی حالت میں گرفتار کیے گئے۔ دونوں کو طبی امداد کے لیے عباسی شہید اسپتال منتقل کیا گیا۔ پولیس کے مطابق ملزمان کے قبضے سے 2 پستولیں، موبائل فون، نقد رقم اور موٹر سائیکل برآمد ہوئی۔ کورنگی انڈسٹریل ایریا میں کراسنگ اٹک پمپ کے قریب پولیس کے مبینہ مقابلے میں 3 ملزمان کامران، جواد اور عبدالوہاب زخمی حالت میں گرفتار ہوئے۔ چھیپا حکام کے مطابق زخمیوں کو جناح اسپتال منتقل کیا گیا۔ پولیس کے مطابق ملزمان سے اسلحہ اور دیگر سامان برآمد ہوا ہے، جس کی جانچ جاری ہے۔ دوسری جانب اورنگی ٹاؤن کے سیکٹر ای 6 کے قریب پولیس نے مبینہ مقابلے کے بعد 2 زخمیوں سمیت 3 ملزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس کے مطابق نیو کراچی میں دوران گشت مشکوک موٹر سائیکل سواروں کو رکنے کا اشارہ کیا گیا تو ملزمان نے فائرنگ کردی، جس پر جوابی کارروائی کی گئی اور 2 ملزمان زخمی حالت میں گرفتار ہوئے۔ پولیس کے مطابق گرفتار تمام ملزمان کے خلاف مقدمات درج کر کے مزید قانونی کارروائی شروع کردی گئی ہے، جبکہ ملزمان کے سابقہ جرائم کا ریکارڈ بھی چیک کیا جا رہا ہے اور واقعات کی مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ نمبر 10

نے انکشاف کیا کہ خاتون کے شوہر نے اسے تیزاب پھینکنے کے لیے رقم دی تھی۔ پولیس حکام نے کہا کہ ملزم کے انکشاف کے بعد خاتون کے شوہر کو بھی گرفتار کرلیا گیا ہے، جبکہ واقعے سے متعلق مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ نمبر 11

کی افتتاحی تقریب سے خطاب اور میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ سندھ نے کہا کہ سندھ حکومت گیٹس فاؤنڈیشن، یونیسیف، روٹری اور دیگر شراکت دار اداروں کے تعاون سے پولیو کے خاتمے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ انسداد پولیو مہم کا خود افتتاح اس لیے کرتے ہیں تاکہ اس اہم قومی مقصد کے لیے حکومتی عزم واضح رہے۔ سید مراد علی شاہ نے کہا کہ پاکستان اور افغانستان دنیا کے وہ دو ممالک ہیں جہاں پولیو وائرس اب بھی موجود ہے۔ پاکستان میں رواں سال اب تک 4 پولیو کیسز رپورٹ ہوئے ہیں، جن میں ایک سندھ کے ضلع سجاول اور 3 خیبر پختونخوا سے سامنے آئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ سندھ میں 21 سے 27 ستمبر تک سات روزہ انسداد پولیو مہم جاری رہے گی، جس کے دوران ایک کروڑ سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ مہم صوبے کے تمام 30 اضلاع میں چلائی جائے گی، 23 اضلاع میں مکمل جبکہ 7 اضلاع میں جزوی کوریج فراہم کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ سندھ کے مطابق 80 ہزار سے زائد تربیت یافتہ پولیو ورکرز اور سپروائزرز گھر گھر جا کر بچوں کو قطرے پلائیں گے، جبکہ مہم کی سیکیورٹی کے لیے 26 ہزار سے زائد پولیس اہلکار اور 2 ہزار 300 خواتین پولیس کانسٹیبلز تعینات کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ پولیو کے خاتمے کی کوششوں کو سیاسی وابستگیوں اور اختلافات سے بالاتر رکھنا ہوگا، کیونکہ وائرس کسی سیاسی جماعت، علاقے یا طبقے میں تفریق نہیں کرتا

بقیہ نمبر 12

صدر آصف علی زرداری اور چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں ملک میں جمہوریت، آئین اور پارلیمنٹ کی بالادستی کیلئے کردار ادا کر رہی ہے تاکہ جمہوری نظام کا تسلسل برقرار رہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے تمام مسائل کا حل جمہوریت میں ہے، جمہوریت مضبوط ہوگی تو عوام مضبوط ہوں گے۔ بلاول بھٹو زرداری ملک، صوبوں اور عوام کے حقوق کیلئے آواز بلند کر رہے ہیں اور وہ واحد نوجوان سیاستدان ہیں جو عوام کی امیدوں کا سہارا بن کر کھڑے ہیں۔ نثار کھوڑو نے کہا کہ آئندہ انتخابات میں عوام کی طاقت سے ملک بھر میں اکثریت حاصل کر کے بلاول بھٹو زرداری کو وزیراعظم بنائیں گے۔

بقیہ نمبر 13

اور تھر کے ماحولیاتی نمونے بھی منفی رہے۔ ای او سی کے مطابق لاڑکانہ، کشمور، دادو، بدین، جامشورو، سجاول، میرپورخاص اور سانگھڑ کے ماحولیاتی نمونوں میں بھی پولیو وائرس کی تصدیق نہیں ہوئی۔ ایمرجنسی آپریشن سینٹر سندھ کا کہنا ہے کہ مثبت نمونوں والے اضلاع میں انسداد پولیو ویکسینیشن اور دیگر اقدامات پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔

بقیہ نمبر 14

ل سید مراد علی شاہ نے کہا کہ بلاول بھٹو زرداری نے جمہوریت، آئین اور عوام کے حقوق کی جدوجہد کو آگے بڑھایا ہے، ان کی سیاسی جدوجہد عوامی خدمت اور جمہوری اقدار سے وابستہ ہے۔ وزیراعلیٰ سندھ نے کہا کہ بلاول بھٹو زرداری کا قومی جذبے اور عوامی امنگوں کی ترجمانی کا سفر جاری ہے، جبکہ عوام کے حقوق، جمہوریت اور آئین کی سربلندی کے لیے ان کی جدوجہد قابل ذکر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھٹو خاندان کی جمہوریت اور عوام کے لیے دی گئی قربانیاں ملکی تاریخ کا اہم باب ہیں۔ شہید ذوالفقار علی بھٹو اور شہید محترمہ بے نظیر بھٹو کی قربانیوں کی میراث بلاول بھٹو زرداری کے عزم کو تقویت دیتی ہے۔ سید مراد علی شاہ نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین اپنے خاندان کی جمہوری جدوجہد اور قربانیوں کے امین ہیں اور انہوں نے نوجوان نسل کے روشن مستقبل اور مضبوط جمہوری پاکستان کے عزم کو آگے بڑھایا ہے۔ وزیراعلیٰ سندھ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ بلاول بھٹو زرداری کو عوامی خدمت اور قومی سیاست کے سفر میں مزید کامیابیاں عطا فرمائے اور انہیں صحت، سلامتی اور درازی؟ عمر نصیب کرے۔

بقیہ نمبر 15

اپنے ایکس بیان میں انہوں نے کہا پنجاب پولیس کا چادر و چار دیواری کے تقدس کو پامال کرنا اور گھروں میں توڑ پھوڑ اب ان کا وطیرہ بن چکا ہے۔ عمران خان کی فیملی کو آخر کس جرم کی سزا دی جارہی ہے؟ کیا آئین و قانون کی بات کرنا جرم بن چکا ہے؟ چادر و چار دیواری کو پامال کرنے والو پنجاب کے حکمران سن لو! عمران خان اور انکی فیملی پر یہ مظالم تمہاری خوف اور بزدلی کی واضح دلیل ہیں۔ ان ظالمانہ اقدامات کا حساب دینا پڑے گا۔

بقیہ نمبر 16

اسٹیل مرچنٹ ایسوسی ایشن پاکستان اور آل سٹی تاجر اتحاد کی جانب سے دیے گئے عشائیہ میں محترم رانا وحید مرکزی سینئر نائب چیئرمین آل پاکستان فرنیچر ایسوسی ایشن کی خصوصی شرکت۔ محترم رانا وحید نے تقریب میں شریک زبیر موتی والا اور ان کے ساتھیوں کو نہ صرف سندھ کی روایتی اجرک اور ٹوپی پہنائی اور اس موقع پر آل پاکستان فرنیچر ایسوسی ایشن کی جانب سے بزنس مین گروپ کی بھرپور حمایت کا اعلان بھی کیا اور دعا کی کہ اللہ رب العزت ہر سال کی طرح اس سال بھی تمام سیٹوں سنہری کامیابی عطا کرے۔

بقیہ نمبر 17

ایسی سازش ناکام بنائیں گے۔ شرجیل انعام میمن نے اپنے بیان میں کہا کہ مصطفیٰ کمال اور خالد مقبول صدیقی 1990ء کی دہائی والی سیاسی راہ پر چل رہے ہیں۔ کراچی کو بھتہ خوری، بوری بند لاشوں، اغوا برائے تاوان، جلاؤ گھیراؤ اور خوف کی سیاست ایم کیو ایم نے دی، اب ایک بار پھر لسانی بنیادوں پر تقسیم اور نفرت کو ہوا دینے کی کوشش کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ اسمبلی صوبوں کے حوالے سے اپنا فیصلہ قرارداد کے ذریعے دے چکی ہے، اس کے باوجود ایم کیو ایم فساد اور فتنے کو ہوا دے کر نفرت کے بیج بونا چاہتی ہے۔ اردو بولنے والوں کی اکثریت خود کو سندھی سمجھتی ہے، اس لیے لسانی بنیادوں پر لوگوں کو تقسیم کرنے کی سیاست کسی صورت قابل قبول نہیں ہونی چاہیے۔ سندھ کے سینئر وزیر نے کہا کہ ایم کیو ایم لسانی بنیادوں پر ایک بار پھر تقسیم اور نفرت کو ہوا دے رہی ہے۔ سندھ کے عوام کو ماضی کی تقسیم اور کشیدگی کی سیاست سے نکال کر ترقی اور استحکام کی طرف لے جانے کی ضرورت ہے۔ شرجیل میمن نے ایم کیو ایم کی جانب سے سندھ حکومت کو مصنوعی قرار دینے پر کہا کہ حکومت کو مصنوعی کہنے والی ایم کیو ایم پہلے اپنا مینڈیٹ ثابت کرے۔ انہوں نے کہا کہ جب ایم کیو ایم والے مینڈیٹ کی بات کرتے ہیں تو لوگوں کو ہنسی آجاتی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ایم کیو ایم کی "اصلی اکثریت" سے سب واقف ہیں، اگر ان کے پاس حقیقی اکثریت ہوتی تو بلدیاتی انتخابات سے فرار اختیار نہ کرتے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مینڈیٹ کا دعویٰ کرنے والوں کو اپنے سیاسی موقف اور عوامی حمایت کا سامنا انتخابات کے ذریعے کرنا چاہیے۔ واضح رہے کہ ایم کیو ایم پاکستان نے 21 ستمبر کو کراچی میں انتظامی یونٹس کے قیام کے مطالبے کے حق میں کریم آباد سے مزار قائد تک ریلی نکالی۔ ایم کیو ایم کے چیئرمین خالد مقبول صدیقی نے ریلی سے خطاب میں مطالبات تسلیم ہونے تک جدوجہد جاری رکھنے کا اعلان کیا، جبکہ مصطفیٰ کمال نے بھی نئے انتظامی یونٹس کے قیام کو وقت کی اہم ضرورت قرار دیا۔

بقیہ نمبر 18

میں بابر اعظم کو کپتانی لینی ہی نہیں چاہیے تھی، یہ سب غیر ضروری تھا۔ وسیم اکرم کا کہنا تھا تیسرے ٹیسٹ میں ٹاس کے موقع پر بابر اعظم سے 7 کھلاڑیوں اور کوچ کی تبدیلی پر پوچھا گیا، بابر اعظم نے کہا کہ انہیں نہیں معلوم، اگر آپ کو نہیں پتہ تو آپ یہاں کیا چھولے بیچنے آئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا بطور کھلاڑی یا شخص میں سمجھتا ہوں کہ اگر آپ کا لیڈر یا کپتان آپ کی سائیڈ نہیں لیتا تو آپ اپنا 100 فیصد نہیں دے سکتے، میری رائے ہے کہ دوسرے ٹیسٹ کے بعد جو کچھ ہوا بابر اعظم کو کہنا چاہیے تھا کہ وہ صرف بطور کھلاڑی کھیلیں گے۔

بقیہ نمبر 19

ساتھی نہیں بلکہ تقریباً 4 سال قبل بننے والی ایک فلم میں ان کے ساتھ کام کر چکا ہے۔ صبا قمر نے اس شخص کا نام ظاہر کرنے سے گریز کرتے ہوئے مزاحیہ انداز میں کہا کہ وہ اب شادی شدہ ہے، اس لیے نام بتانا مناسب نہیں ہوگا، ورنہ اس کی اہلیہ کیلئے مسئلہ کھڑا ہوسکتا ہے۔

بقیہ نمبر 20

ڈائریکٹر جنرل فشریز) میرین اینڈ کوسٹل فشریز ڈیولپمنٹ (محترم جناب ڈاکٹر محمد عاصم کریم کی نگرانی میں محکمہ فشریز کی ٹیموں نے مختلف ساحلی علاقوں کا دورہ کیا اور ماہی گیروں کے مسائل حل کے لئے حکومتی اقدامات کے بارے میں آگاہی کے ساتھ ساتھ ماہی گیروں کو غیر ممنوعہ جالوں کے استعمال سے ہونے والے نقصان کے بارے میں بتایا اور ساتھ ہی ساتھ کشتیوں اور ماہی گیروں کی رجسٹریشن کا جائزہ بھی لیا۔ اس موقع پر vessels monitoring system vms کی تنصیب کے حوالے سے خصوصی مہم کا باقاعدہ بھی کیا اور کشتی کے مالکان کو ہدایت کی کہ وہ اپنی کشتیوں کی بروقت رجسٹریشن کروائیں اور جہاں ضروری ہے تجدید کروائیں تاکہ تمام انجن والی کشتیوں پر vms لگایا جا سکے، وضع رہے کہ VMS کا مقصد ماہی گیروں کے تحفظ کے لئے ہے اور حکومت ہمیشہ ان کے مسائل کے حل کے لئے کوشاں ہے محکمہ فشریز حکومت سندھ نے واضح کیا کہ غیر رجسٹرڈ کشتیوں یا متعلقہ قانونی تقاضے پورے کیے بغیر ماہی گیری یا دیگر سمندری سرگرمیاں جاری رکھنے کی صورت میں متعلقہ قوانین کے تحت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی اور ضرورت پڑنے پر کشتی ضبط کی جاسکتی ہے اس موقع پر ماہی گیر اور کشتی مالکان نے مکمل تعاون کا یقین دلاتے ہوئے حکومتی اقدامات کو سراہا۔

بقیہ نمبر 21

متعلقہ اداروں سے فوری اور غیر جانب دارانہ کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ تعلقہ بار ایسوی ایشن ڈگری کے صدر وسیم ایڈووکیٹ، سابق صدر فدا حسین آرائیں، ممتاز کھوسو اور جنید آرائیں نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ ہمارا کسی سیاسی جماعت یا شخصیت سے تعلق نہیں لیکن سوشل میڈیا پر جعلی شناخت کے ذریعے کسی بھی شخص کی عزت، ساکھ اور کردار کو نقصان پہنچانے کی کوشش ایک غیر اخلاقی اور غیر قانونی عمل ہے، جس کا سدباب ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ فیک آئی ڈیز کے ذریعے مختلف شخصیات کے خلاف پوسٹس، الزامات یا کردار کشی پر مبنی مواد شیئر کرنے سے نہ صرف متاثرہ افراد کی ساکھ متاثر ہوتی ہے بلکہ معاشرے میں بے چینی اور اشتعال بھی پیدا ہوسکتا ہے۔ انہوں نے متعلقہ قانون نافذ کرنے والے اور سائبر کرائم سے متعلق اداروں سے مطالبہ کیا کہ فیک آئی ڈیز کے ذریعے مبینہ کردار کشی کے واقعات کا نوٹس لیتے ہوئے شفاف، غیر جانب دار اور میرٹ پر تحقیقات کی جائیں، جعلی اکاؤنٹس چلانے والے افراد کی شناخت کی جائے اور قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔ بار ایسوی ایشن کے رہنماں نے کہا کہ سوشل میڈیا کے استعمال میں آزادی اظہار کے ساتھ ساتھ قانونی اور اخلاقی ذمہ داریوں کو بھی ملحوظ خاطر رکھنا ضروری ہے۔

بقیہ نمبر 22

دقوعہ سے ملزمان کے خون کے شواہد جبکہ 45 سے 60 خول بھی ملے ہیں۔ واقعے کے بعد مزید قانونی کارروائی کے لیے متعلقہ تھانے کی پولیس اور کرائم سین یونٹ کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور شواہد اکٹھے کیے۔ متاثرہ خاندان نے مددگار 15 سرجانی کی بروقت کارروائی پر پولیس کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ نمبر 23

میں شریف آباد تھانے میں درج کرلیا گیا ہے، جبکہ اسپتال اور اطراف میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی مدد سے بچی اور اسے ساتھ لے جانے والی خاتون کی تلاش کی جارہی ہے۔ ترجمان ڈسٹرکٹ سینٹرل پولیس کے مطابق ابتدائی معلومات میں سامنے آیا ہے کہ اسپتال میں موجود ایک خاتون نے بچی کو اپنے پاس بلایا اور پھر اسے ساتھ لے کر چلی گئی۔ پولیس مختلف پہلوؤں سے واقعے کی تحقیقات کررہی ہے۔ پولیس کے مطابق عائشہ کی والدہ ٹنڈو آدم سے اپنی والدہ سے ملنے کراچی آئی ہوئی تھی۔ لاپتا ہوتے وقت بچی نے لال رنگ کا لباس پہن رکھا تھا۔ پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ بچی کے حوالے سے کسی بھی قسم کی معلومات ملنے کی صورت میں فوری طور پر شریف آباد تھانے یا مددگار 15 پر اطلاع دی جائے۔

بقیہ نمبر 24

سامنا ہے۔ ذرائع کے مطابق چند روز قبل تعمیراتی کام کے باعث راستہ بند کیا گیا تھا، جبکہ وفاقی اردو یونیورسٹی کے کٹ پر سیمنٹ کی رکاوٹیں قائم کردی گئی ہیں۔ راستہ بند ہونے کے باوجود متبادل راستوں کی مناسب نشاندہی نہیں کی گئی۔ یونیورسٹی روڈ پر طویل عرصے سے جاری تعمیراتی کام کے باعث ٹریفک جام، گرد و غبار اور سڑک پر گڑھوں کے باعث شہریوں کو آمدورفت میں دشواری کا سامنا ہے۔ ذرائع کے مطابق نیپا سے یونیورسٹی اور 13 ڈی کی جانب جانے والا راستہ بھی کئی ماہ سے بند ہے۔ ٹرانس کراچی کی جانب سے 15 ستمبر کو راستے کھولنے کا اعلامیہ جاری کیا گیا تھا، تاہم تاحال اس پر عملدرآمد نہیں ہوسکا۔ یونیورسٹی روڈ پر ریڈ لائن بس منصوبے کی تعمیر میں تاخیر کے باعث شہریوں میں تشویش پائی جاتی ہے، جبکہ منصوبے کی تکمیل کے لیے جون 2027 کا ہدف مقرر کیے جانے کی اطلاعات ہیں۔

بقیہ نمبر 25

کے 9 دہشتگردوں کو ہلاک کیا گیا اور متعدد زخمی ہوئے۔ وزارت اطلاعات کے مطابق پاک افغان سرحدی علاقے میں فتن الخوارج اور دہشتگردوں کے کیمپوں اور ٹھکانوں کو بھی نشانہ بنایا گیا، کارروائی میں 3 اہداف کو کامیابی سے تباہ کیا گیا، تباہ کیے گئے اہداف میں خودکش بمباروں کی تربیت کا مرکز بھی شامل تھا۔ وزارت اطلاعات ونشریات کے مطابق کارروائی میں متعدد خودکش بمباروں سمیت 28 دہشتگرد ہلاک ہوئے، مراکز اور ٹھکانوں میں بڑی مقدار میں ذخیرہ اسلحہ و گولہ بارود بھی تباہ کردیا گیا۔ وزارت اطلاعات نے کہا کہ پاکستان نے ہمیشہ خطے میں امن واستحکام برقرار رکھنے کی کوشش کی ہے، شہریوں کی سلامتی اور تحفظ ہماری اولین ترجیح ہے، یہ انتہائی تشویش کا باعث ہے کہ افغانستان بدستور دہشتگردی کا مرکز بنا ہوا ہے، پاکستان کو لاحق دہشتگردی کا خطرہ افغانستان سے پیدا ہو رہا ہے، اسی تناظر میں دہشتگردوں کے مراکز کو درستگی کے ساتھ نشانہ بنایا گیا۔ وزارت اطلاعات کے مطابق کارروائیوں کے دوران زیادہ سے زیادہ احتیاطی تدابیر اختیار کیں، یقینی بنایا گیا کہ کسی قسم کا ضمنی نقصان نہ ہو، انسداد دہشتگردی مہم غضب الحق پوری رفتار سے جاری رہے گی، مہم جاری ہے تاکہ ملک سے غیرملکی سرپرستی اور معاونت سے ہونے والی دہشتگردی کا مکمل خاتمہ کیا جاسکے۔

بقیہ نمبر 26

میں وزرا کو روڈ پر روک دیا جاتا ہے۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ ملک میں مہنگائی بڑھ گئی، عوام کے دکھ کا مداوا نہیں ہو رہا، کچھ جماعتوں نے احتجاج کا اعلان کیا تو اسلام آباد کنٹینرز سے بھر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب سے معاہدے کو آگے بڑھنا چاہیے اور معاہدے میں مصر اور ایران کو شامل ہونا چاہیے تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے صوبوں کے حقوق کی بات کی، صوبے کے وسائل کے مالک صوبے کے عوام ہیں، صوبوں کی جنگ آئین کے مطابق لڑیں گے۔

بقیہ نمبر 27

کا آخری محور ثابت ہو رہی ہے، ہم نے ہمیشہ شخصیات اور جماعت پر ریاست و مملکت کی سالمیت کو ترجیح دی مگر افسوس کہ ہماری اس سیاسی رواداری اور ملک پروری کو بھی ہمارے خلاف جرم بنا دیا گیا۔ خالد مقبول نے کہا کہ 1970 کے بعد سے شہری سندھ کو مسلسل ناانصافیوں اور استحصال کی چکی میں پیسا جا رہا ہے لیکن اب شہری علاقوں کو طاقت کے زور پر غلام بنانے کا یہ سلسلہ ہر صورت بند ہونا چاہیے، انہوں نے ایم کیو ایم کے کارکنان اور حق پرست شہریوں کے جذبے کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ تاریخ شاہد ہے صبر کبھی جبر کے آگے سرنگوں نہیں ہوتا، کل کا اجتماع پاکستان کی بقا اور سلامتی کے لئے تھا، ہمیں دھمکانے والے پہلے یہ دیکھ لیں کہ وہ کس پرعزم قوم سے مخاطب ہیں۔ نئے انتظامی یونٹس کے قیام کو وقت کی اہم ترین ضرورت قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا ہم دھمکی نہیں بلکہ عقل و منطق پر مبنی دلیل دے رہے ہیں کہ بااختیار انتظامی یونٹس کا قیام اب پاکستان کی بقا کے لیے ناگزیر ہے، ایوان کے اندر ہم اپنی تمام سیاسی و قانونی حجت تمام کر چکے ہیں اور اب عوامی فیصلے کی گھڑی آ پہنچی ہے جس کا تعین اب سڑکیں کریں گی۔ انہوں نے شفاف اور منصفانہ مردم شماری کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ حکمرانوں کی ہوس اقتدار صوبے کی انتظامی تقسیم اور عوام کی فلاح کے درمیان سب سے بڑی حائل دیوار ہے، ایم کیو ایم کی مثبت اور تعمیری سیاست ہی پاکستان کے مستحکم مستقبل کی ضامن ہے، وسطی کراچی کے بعد اب ڈسٹرکٹ ویسٹ بھی اپنا تاریخی عوامی ریفرنڈم پیش کرنے کے لئے تیار ہے۔ ایم کیو ایم کے سینئر رہنما ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ خودساختہ جمہوریت کے دعوے داروں میں اگر ہمت ہے تو وہ لاڑکانہ سے عوامی ریفرنڈم کا آغاز کریں، انتظامی تقسیم اب صرف ہمارا مطالبات نامہ نہیں بلکہ 25 کروڑ پامال شدہ عوام کی آخری آواز بن چکی ہے، انہوں نے واضح کیا کہ سندھ میں چھ بااختیار گورنرز کا قیام وقت کا تقاضا ہے اور پورا خطہ اس تبدیلی کا منتظر ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے ذمہ داری ہم پر ہے جو طرز سیاست ایم کیو ایم نے وارثت میں ہم کو دیا ہے اسے برقرار رکھیں، نام ونمود کرنے والے لوگ اگر پارٹی میں ہیں تو انہیں خدا حافظ کہنے کی ضرورت ہے۔

بقیہ نمبر 28

سرکاری اسکولوں میں کیا جارہا ہے۔ ذرائع کے مطابق بند اسکولوں میں تعلیمی سرگرمیاں فی الحال معطل رہیں گی، آن لائن تعلیم یا متبادل ذرائع سے متعلق وفاقی نظامت تعلیم کی کوئی پالیسی نہیں بنائی گئی۔ واضح رہے کہ جماعت اسلامی اور تحریک انصاف نے اسلام آباد کی جانب لانگ مارچ کا اعلان کر رکھا ہے جس کے باعث دارالحکومت کی مختلف شاہراہوں پر کنٹینرز رکھ دیے گئے ہیں۔

بقیہ نمبر 29

ہیں اور ہائیکورٹ میں موبائل فون چھینتے پھر رہے ہیں، ہم یہاں ویڈیو چلائیں گے تو آپ کو شرمندگی ہوگی۔" کمیشن نے سوال کیا کہ "اس کی کیا ضرورت تھی؟ ہم سندھ بار کونسل کو آپ کا لائسنس کینسل کرنے کے لیے کیوں نہ خط لکھیں؟ آپ یہاں بدمعاشیاں کرنے آئے تھے؟" وکیل اعزاز نے موقف اختیار کیا کہ "میں نے موبائل نہیں چھینا۔" تاہم کمیشن نے انہیں آئندہ محتاط رہنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ "آپ کی جتنی عمر نہیں، اتنا صحافی کا تجربہ ہے۔" اعزاز نے کمیشن کو بتایا کہ انہوں نے معذرت بھی کی ہے، جس پر کمیشن نے کہا کہ "امید ہے اب انہیں سمجھ آگئی ہوگی، آئندہ اپنا رویہ ٹھیک رکھیے گا، آگے آپ کا بہت کیریئر باقی ہے، آپ ہمارے ریڈار پر رہیں گے۔" اجلاس کے دوران کمیشن نے ڈاکٹر اسامہ کو بھی روسٹرم پر طلب کیا اور ان کے میڈیا انٹرویوز سے متعلق سوالات کیے۔ کمیشن نے ڈاکٹر اسامہ سے مکالمہ کرتے ہوئے کہا کہ "آپ انٹرویوز میں کہہ رہے ہیں کہ کمیشن کو دوبارہ بلانا چاہیے؟" کمیشن نے سوال کیا کہ "کیا کہنا چاہتے ہیں کہ پولیس سرجن نے کیس خراب کیا؟ آپ جو لوگوں سے فون کروا رہے ہیں ہمیں سب علم ہے، آپ کمیشن کو متنازع بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔" ڈاکٹر اسامہ نے کہا کہ وہ صرف اپنی ٹائم لائن بتانا چاہتے ہیں اور اپنے موقف کے نکات بھی سامنے رکھنا چاہتے ہیں۔ کمیشن نے ڈاکٹر اسامہ کی جانب سے پیش کی گئی رپورٹس پر بھی سوالات اٹھاتے ہوئے کہا کہ "آپ نے دو رپورٹس دیں، دونوں میں الگ بات ہے۔ آپ کا دعویٰ ہے گولی آگے سے لگی۔" ڈاکٹر اسامہ نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ وہ جونیئر ہیں اور تمام معاملات ڈاکٹر سمیہ کو بتاتے رہے ہیں۔ اس پر کمیشن نے ریمارکس دیے کہ "میں نے آپ سے زیادہ پوسٹ مارٹم دیکھے ہیں۔" کمیشن: آپ کو کمیشن کو متنازع بنانے کا موقع نہیں دیں گے کمیشن نے ڈاکٹر اسامہ کو میڈیا پر اپنے بیانات کے حوالے سے متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ "ہم آپ کو مزید پروگرام کرنے کا موقع نہیں دیں گے۔" کمیشن نے کہا کہ پولیس سرجن نے ایک بار بھی ڈاکٹر اسامہ کی برائی نہیں کی، بلکہ پولیس سرجن نے صرف یہ کہا تھا کہ ڈاکٹر اسامہ اوور کانفیڈنس کا شکار ہوئے۔ کمیشن نے مزید ریمارکس دیے کہ "مجھے نہیں پتہ آپ کو کون یہاں بھیج رہا ہے ڈاکٹر سمیہ کی برائی کرنے کے لیے۔ ہم آپ کے مزید پروگرام دیکھنے کے لیے تیار ہیں، لیکن ہم آپ کو یہاں کمیشن کو متنازع بنانے کا موقع نہیں دیں گے۔" کمیشن نے ڈاکٹر اسامہ سے کہا کہ "آپ بھی اپنے پاؤں پر کلہاڑی مار رہے ہیں۔" کمیشن نے ڈاکٹر اسامہ کو موقع دیتے ہوئے کہا کہ "ہم آپ کو موقع دیتے ہیں، یہاں صحافی موجود ہیں، ان کے سوالات کے جواب دیں۔" کمیشن نے مزید کہا کہ "آپ تو مخصوص صحافیوں سے بات کرتے ہیں۔" دوران سماعت ڈاکٹر اسامہ نے کہا کہ وہ اپنے مؤقف کے تمام نکات سامنے رکھنا چاہتے ہیں، جبکہ کمیشن نے انہیں کیس سے متعلق شواہد اور بیانات تک محدود رہنے کی ہدایت کی۔ میر رضا کیس کی سماعت کے دوران کمیشن کے ریمارکس سے واضح ہوا کہ صحافی کے موبائل فون کے معاملے، میڈیا میں دیے گئے بیانات اور پوسٹ مارٹم رپورٹس میں مبینہ تضاد سمیت مختلف امور پر کمیشن نے متعلقہ افراد سے سخت سوالات کیے۔

بقیہ نمبر 30

کو پوری طاقت کے ساتھ پرامن طریقے سے نکلیں گے، ہمارے وزرا کو حراست میں لینے سے تحریک نہیں رکے گی، ہمارا پلان 25 ستمبر کو سامنے آئے گا، ہم ٹی ٹونٹی نہیں ٹیسٹ میچ کھیل رہے، ہم پرامن جائیں گے جو انتشار پھیلائے گا وہ ہم میں سے نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ شہدا کے جنازوں پر سیاست نہیں کرنی چاہیے، فوجی جوان ہمارے وجود کا حصہ ہیں اس پر سیاست نہیں کریں، میں نے فوجی اور پولیس جوانوں کے جنازوں میں شرکت کی، ہم آل پارٹیز کانفرنس بلا رہے ہیں۔ اسد قیصر نے کہا کہ ہم تمام جمہوری پارٹیوں کو اے پی سی میں دعوت دیں گے، تحریک انصاف کے پاس مینڈیٹ ہے عوام ساتھ ہے۔ قبل ازیں خیبر پختونخوا اسمبلی کے ارکان نے صوابی میں دھرنا دینے کی تجویز دی۔ مشاورتی اجلاس میں 27 ستمبر کا پلان نہیں دیا جاسکا جس پر 26 ستمبر کو دوبارہ اجلاس طلب کیا گیا۔ اجلاس میں ارکان اسمبلی نے فیصلہ کیا کہ ہر کام مشاورت سے کریں گے۔ شرکا نے صوبائی وزیر فضل شکور کو حراست میں لیے جانے کی مذمت کی۔ وزیراعلیٰ سہیل آفریدی نے کہا کہ 27 ستمبر کو ہر صورت نکلیں گے ہمیں کوئی روک نہیں سکتا۔۔

بقیہ نمبر 31

جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ مسلط کردہ جنگوں میں ایرانی قوم نے جارحیت اور دشمن کی زیادتی کے خلاف متحد ہو کر مزاحمت کی، مسلح افواج نے ایمان، تجربے اور صلاحیتوں پر انحصار کرتے ہوئے ایران کی خودمختاری اور علاقائی سلامتی کا دفاع کیا۔ ایرانی کمانڈر ان چیف کے مطابق مسلح افواج آسمان، زمین اور سمندری حدود کے دفاع کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں۔

بقیہ نمبر 32

مطابق گزشتہ رات شادی کی تقریب میں کھانا کھانے کے بعد متعدد افراد کی حالت بگڑ گئی اور بعض افراد بے ہوش ہوگئے۔ متاثرہ افراد کو فوری طور پر مقامی اسپتال منتقل کیا گیا جہاں مریضوں کی بڑی تعداد پہنچنے کے باعث طبی عملے کو ہنگامی بنیادوں پر متحرک کردیا گیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی طبی ٹیموں کو فوری طور پر تعینات کیا گیا۔ اسپتال ذرائع کے مطابق زیادہ تر متاثرہ افراد کو طبی امداد فراہم کرنے کے بعد ڈسچارج کردیا گیا، جبکہ بعض مریضوں کو مزید طبی نگرانی میں رکھا گیا۔ حکام نے شادی کی تقریب میں فراہم کیے گئے کھانے کے نمونے حاصل کر کے لیبارٹری ٹیسٹ کیلئے بھجوا دیے ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ کھانا کھانے کے بعد افراد کی طبیعت خراب ہونے کی حتمی وجہ لیبارٹری رپورٹس سامنے آنے کے بعد معلوم ہوسکے گی۔ وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے ٹنڈو الہ یار میں ناقص کھانا کھانے سے سیکڑوں افراد کی حالت غیر ہونے کے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے آئی جی سندھ پولیس اور کمشنر حیدرآباد سے تفصیلات اور واقعے کی مکمل رپورٹ طلب کرلی۔ وزیراعلیٰ سندھ نے ہدایت کی کہ متاثرہ افراد کو فوری اور بہترین طبی امداد فراہم کی جائے اور تمام متعلقہ اسپتالوں میں فوری طور پر ایمرجنسی نافذ کر کے طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ سید مراد علی شاہ نے کہا کہ متاثرہ افراد کے علاج میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، انتظامیہ اور محکمہ صحت متاثرہ افراد کی مکمل دیکھ بھال یقینی بنائیں اور انہیں ہر ممکن طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔ وزیراعلیٰ سندھ نے انتظامیہ کو واقعے کی وجوہات کا فوری تعین کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ واقعے کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا جائے اور اگر کسی کی غفلت یا کوتاہی ثابت ہو تو ذمہ داروں کا تعین کر کے قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔ وزیراعلیٰ نے آئی جی پولیس اور کمشنر حیدرآباد کو واقعے کی مکمل رپورٹ پیش کرنے کی بھی ہدایت کی ہے۔

بقیہ نمبر 33

پر پروفیسر نے اسے معاف کردیا اور دونوں فریقین کے درمیان صلح ہوگئی۔ ذرائع کے مطابق ملزم کونین شاہ گزشتہ شب اپنے سسر کے ہمراہ پروفیسر عارف خان ساقی کے گھر پہنچا، جہاں اس نے پروفیسر سے ملاقات کر کے واقعے پر معذرت کی۔ پروفیسر عارف ساقی نے معافی مانگنے پر ملزم کو معاف کردیا، جس کے بعد دونوں کے درمیان باضابطہ طور پر صلح ہوگئی۔ پروفیسر عارف ساقی نے بتایا کہ کونین شاہ کے والد بھی اس معاملے کے بعد وقتاً فوقتاً ان کے گھر آتے رہے ہیں، تاہم اب معاملہ خوش اسلوبی سے طے پاگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بحیثیت استاد وہ سمجھتے ہیں کہ ملزم کو اپنی غلطی کا احساس ہونا چاہیے اور انسانوں کے ساتھ احترام سے پیش آنا چاہیے۔ ان کے مطابق کسی بھی شخص کے ساتھ بے رحمی کا مظاہرہ نہیں ہونا چاہیے بلکہ انسانی احترام کو مقدم رکھا جانا چاہیے۔ پروفیسر عارف ساقی کے مطابق واقعے کے دوران متاثر ہونے والی ان کے بھتیجے کی گاڑی کو بھی کونین شاہ کی جانب سے مکمل طور پر بنوا دیا گیا ہے۔ گاڑی کو پہنچنے والے نقصان کی مکمل تلافی کے بعد اس کے اصل مالک نے بھی اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق کونین شاہ عدالت سے ضمانت پر رہا ہونے کے بعد پروفیسر عارف ساقی سے ملاقات کے لیے ان کے گھر گیا تھا۔ ملاقات کے دوران اس نے اپنے کیے پر معافی مانگی، جسے پروفیسر نے قبول کرتے ہوئے اسے معاف کردیا۔ واضح رہے کہ 8 ستمبر کو تھانہ چکل کی حدود میں صفورا چورنگی کے قریب جامعہ کراچی کے شعبہ اسلامک لرننگ کے چیئرمین پروفیسر ڈاکٹر عارف خان ساقی کو مبینہ طور پر تشدد کا نشانہ بنایا گیا تھا۔ واقعے کے بعد تشدد اور دھمکیوں سے متعلق مقدمات درج کیے گئے تھے۔ واقعے کے بعد پروفیسر عارف ساقی نے اپنے مؤقف میں کہا تھا کہ تشدد کرنے والوں کو قانون کے مطابق سبق ملنا چاہیے، تاہم بعد ازاں ملزم کے اہل خانہ کی جانب سے معذرت اور اب خود کونین شاہ کی پروفیسر سے ملاقات کے بعد فریقین میں صلح ہوگئی ہے۔ پولیس کے مطابق کونین شاہ اس کیس میں عدالت سے ضمانت پر ہے۔ فریقین کے درمیان صلح کے بعد معاملہ مزید قانونی کارروائی کے حوالے سے متعلقہ عدالت کے سامنے زیرغور رہے گا۔

بقیہ نمبر 34

سندھ کے سیکریٹری قانونی امور ایڈووکیٹ الطاف حسین، ایڈووکیٹ خان زمان خٹک، ایڈووکیٹ ظہور محمود، ایڈووکیٹ عبدالقیوم ہیری، وومن ونگ کراچی کی صدر ایڈووکیٹ سرینا خان اور دیگر رہنماؤں نے خطاب کیا۔ مقررین نے سیاسی کارکنوں کی گرفتاریوں اور 27 ستمبر کو شیڈول احتجاج کو روکنے کیلئے حکومتی اقدامات پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ احتجاج اور سیاسی اظہار رائے کے آئینی و قانونی حقوق کا تحفظ کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ عمران خان کی بہنوں کو گرفتار کر کے تھری ایم پی او کے تحت نظر بند کرنا آئین اور انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے، مطالبہ کیا کہ انہیں فوری رہا کیا جائے۔ پی ٹی آئی رہنماؤں نے کہا کہ کراچی بار ایسوسی ایشن کا انسانی حقوق، قانون کی حکمرانی اور شہری آزادیوں کے تحفظ کیلئے آواز اٹھانے کا طویل ریکارڈ ہے۔ انہوں نے احتجاج میں شرکت پر کراچی بار کے عہدیداران اور وکلاء [illegible] برادری سے اظہار تشکر کیا

بقیہ نمبر 35

نہیں کرنی پڑے گی۔ ذرائع کے مطابق 200 یونٹ سے زیادہ بجلی استعمال پر اضافی ریٹ اسی ماہ لینے کی تجویز ہے، موجودہ فارمولے کے تحت پروٹیکٹڈ صارف کو 6 ماہ تک اضافی ادائیگی کرنا پڑتی ہے۔ صرف ایک بار 200 یونٹ سے زیادہ بجلی استعمال پر پروٹیکٹڈ کیٹگری ختم کردی جاتی ہے، پروٹیکٹڈ صارف کو بھی اگلے 5 ماہ تک کم یونٹس کے باوجود اضافی نرخ ادا کرنے پڑتے ہیں۔ دوسری جانب بٹ کوائن مائننگ کے لیے کم ریٹ پر بجلی فراہمی کا معاملہ تاحال حل نہ ہوسکا، حکومت بٹ کوائن مائننگ کے معاملے پر آئی ایم ایف کو راضی نہیں کرسکی، حالیہ مذاکرات میں یہ معاملہ پھر آئی ایم ایف ٹیم کے سامنے رکھا جائے گا۔

بقیہ نمبر 36

کہا کہ جب کوہاٹ کا واقعہ پیش آیا تو سہیل آفریدی کہاں تھے؟ ان کے بقول وہ لاہور میں ٹک ٹاک بنا رہے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ سہیل آفریدی کو چاہیے کہ وہ کوہاٹ کے زخمیوں سے ملاقات کریں اور انہیں گلے لگائیں، انہوں نے الزام عائد کیا کہ سہیل آفریدی کے پاس دھرنے اور انتشار پھیلانے کا وقت ہے۔ وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ نے کہا ہے کہ جنید اکبر کو اپنے بیان پر معافی مانگنی چاہیے جب کہ خیبر پختونخوا کو پہلے ہی کھنڈر بنا دیا گیا ہے۔ عطا تارڑ کا خیبر پختونخوا حکومت اور پاکستان تحریک انصاف پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہنا تھا کہ ہم تعمیر و ترقی کرتے ہیں جبکہ یہ تباہی کرتے ہیں۔ ان نے وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ بتائیں عوام کی فلاح و بہبود کے لیے انہوں نے کیا کیا ہے، پی ٹی آئی حکومت صرف سوشل میڈیا پر پوسٹیں لگانا جانتی ہے جب کہ ان کی ساری توجہ مائننگ کے ٹھیکوں پر ہے۔

بقیہ نمبر 37

انتظامی یونٹس، صوبوں کا معاملہ تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے اور امید ہے یہ ضرور بنیں گے تاہم یہ عوام کی منشاء سے ہی بنیں گے۔ پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ لانگ مارچ کی صورت میں اسلام آباد ہائیکورٹ کے احکامات پر من وعن عمل ہوگا اور جو بھی قانونی راستہ ہوگا استعمال کیا جائے گا۔ حکومت اپنی ذمہ داری پوری کرے گی، کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں ہوگا، اس بار ایسا نہیں ہوگا کہ لانگ مارچ آئے اور 10 یا 20 روز تک ملک بند رہے، حکومت بار بار اس طرح کی صورتحال کو برداشت نہیں کرسکتی، حکومت اس بار مستقل لائحہ عمل بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی قیادت میں اکثریت لانگ مارچ کی حامی نہیں، لانگ مارچ کرنے والوں کو خود بھی معلوم نہیں کہ ان کے مطالبات کیا ہیں، اوچھے ہتھکنڈوں اور بڑھکوں سے کچھ حاصل نہیں ہوگا، حکومت قانون کے مطابق چلے گی، کسی کے کہنے پر نہیں۔ اسلام آباد پر دھاوا بولنے کا کسی کو کوئی فائدہ نہیں ہوگا، اسلام آباد پر دھاوا بولنے والے اپنا نقصان اور لوگوں کا نقصان کرائیں گے، ابھی وقت ہے اس تنگ گلی میں نہ جائیں جہاں سے واپسی کا راستہ نہ بچے، اس طرح کے ڈراموں سے کوئی چیز حاصل نہیں ہوسکتی، اب یہ نہیں ہوگا کہ وہ لوگ آئیں گے اور ملک بند ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کو چیک اپ کی سہولت پہلے ہی فراہم کی جاچکی ہے اور رات کو بھی ان کا چیک اپ ہوا ہے، علاج اور چیک اپ کے لیے قانون کے مطابق ہر ممکن سہولت فراہم کی جائے گی۔ افغانستان سے متعلق گفتگو کرتے ہوئے وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ افغانستان دہشتگردوں کو جب تک نہیں روکے گا تعلقات معمول پر نہیں آئیں گے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ رات ایک بجے پشاور میں جنازوں میں تھا، آپ کے سیاسی اختلافات جتنے مرضی ہوں لیکن اتنا اوپر کسی کو جاتے نہیں دیکھا، ایسا کبھی نہیں ہوا کہ جنازوں میں شرکت نہ کریں، یہ شہید نہ ہمارے شہید ہیں نہ ان کے شہید ہیں، یہ پاکستان کے شہید ہیں، پی ٹی آئی والے اتنے بے حس ہوگئے کہ ہنگو کے شہداء کے جنازوں میں وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا اور نہ کوئی وزیر شریک ہوا۔ انہوں نے مزید کہا کہ خطے اور عالمی منڈی کی صورتحال کے باعث قیمتوں پر اثر پڑ رہا ہے، دنیا میں پیٹرولیم مصنوعات کی قلت پیدا ہو رہی ہے تاہم پاکستان میں سپلائی برقرار رکھنے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جارہی ہے۔ وزیراعظم کی بھرپور کوشش ہے کہ پیٹرول کی قیمت نیچے لائی جائے، حکومت قیمت کم کرنے کے لیے دیگر راستے بھی تلاش کر رہی ہے۔ دنیا میں پیٹرول کی قیمت کہاں جارہی ہے، پتہ ہے، اگر پیٹرول کی قیمت اپنی جیب میں ڈال رہے ہوتے تو پھر تو بات کرتے، جس طرح دنیا کی صورتحال ہے علی پرویز ملک صحیح کہہ رہے ہیں کہ 1000 پر بھی پٹرول نہیں ملے گا، کل بھی پیٹرول بہت مشکل سے منگوایا ہے، بہت سے ممالک میں پیٹرول نہیں مل رہا، معیشت پر زیادہ نہیں بولنا چاہتا، عالمی مارکیٹ کے حساب سے پیٹرول کی قیمت بڑھتی ہے۔

بقیہ نمبر 38

ہے، جبکہ داخلی و خارجی راستوں پر کڑی نگرانی اور خفیہ نگرانی کے انتظامات کیے گئے ہیں۔ پولیس کے مطابق کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بروقت نمٹنے کیلئے سکیورٹی اہلکاروں کو ضروری ہدایات جاری کردی گئی ہیں۔ شہری کسی بھی ہنگامی صورتحال میں مددگار 15 یا قریبی تھانے سے فوری رابطہ کریں۔ کراچی پولیس نے شہریوں سے پولیو مہم کے دوران پولیس اور پولیو ٹیموں کے ساتھ تعاون کی اپیل کی ہے۔

بقیہ نمبر 39

گلستان جوہر میں قائم گورنمنٹ اسپیشل ایجوکیشن اینڈ ری ہیبلیٹیشن کمپلیکس میں منعقد ہوئی، جہاں وزیراعلیٰ نے ڈی ای پی ڈی کے سیکریٹری طہٰ احمد فاروقی، ڈیف ریچ کے بانی رچرڈ گیری، ماہرین تعلیم، اساتذہ، والدین اور ترقیاتی شراکت داروں کے ہمراہ نئی سہولیات کا جائزہ لیا اور طلبہ سے ملاقات کی۔ ڈی ای پی ڈی کی جانب سے ڈیف ریچ اور فیملی ایجوکیشنل سروسز فاؤنڈیشن (ایف ای ایس ایف) کے تعاون سے شروع کیے گئے اس اقدام سے دور دراز اور کم سہولیات والے علاقوں میں معیاری تعلیم تک رسائی میں نمایاں اضافہ متوقع ہے۔ 49 ڈیجیٹل کلاس رومز سے تقریباً 754 سماعت سے محروم طلبہ مستفید ہوں گے، جبکہ 20 سیٹلائٹ اسکولز تقریباً 476 ایسے بچوں کو تعلیمی مواقع فراہم کریں گے جنہیں پہلے خصوصی تعلیمی خدمات تک محدود رسائی حاصل تھی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ پروگرام معذوری کے شکار بچوں کے لیے مساوی تعلیمی مواقع یقینی بنانے کی جانب ایک اور اہم قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ معذوری کے شکار بچوں کے لیے جامع تعلیم اور مساوی مواقع کی جانب سفر میں آج ایک اہم سنگ میل کے موقع پر یہاں موجود ہونا ان کے لیے باعث مسرت ہے۔ مراد علی شاہ نے کہا کہ نئے قائم کیے گئے ڈیجیٹل کلاس رومز جدید تعلیمی ذرائع، اسمارٹ بورڈز، ای لرننگ وسائل اور ٹیکنالوجی سے آراستہ تعلیم کو طلبہ کے قریب لے آئیں گے، چاہے وہ صوبے کے کسی بھی علاقے میں رہتے ہوں۔ انہوں نے کہا کہ آج سندھ بھر کے 37 ڈی ای پی ڈی خصوصی تعلیم و بحالی مراکز میں 49 جدید ترین ڈیجیٹل کلاس رومز اور سندھ بھر میں 20 سیٹلائٹ اسکولز کا علامتی افتتاح کیا جا رہا ہے۔ ان سہولیات کے ذریعے جدید ڈیجیٹل تعلیم اور معیاری تعلیمی وسائل ہمارے طلبہ کے مزید قریب ہوں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اگرچہ ٹیکنالوجی تعلیم میں تبدیلی لا رہی ہے، تاہم مؤثر تعلیم کے لیے تربیت یافتہ اساتذہ بدستور بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اشاروں کی زبان کے اساتذہ کے تربیتی پروگرام کے آغاز سے اساتذہ کی صلاحیتوں میں اضافہ ہوگا اور پاکستان سائن لینگویج کو جامع تعلیم کے لیے ایک ضروری ذریعہ بنانے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ صرف ٹیکنالوجی کافی نہیں، انسانی وسائل کی استعداد کار میں اضافہ بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ اس تربیتی پروگرام سے ہمارے اساتذہ کی صلاحیتوں میں اضافہ ہوگا اور پاکستان سائن لینگویج کو جامع تعلیم کے لیے ایک اہم ذریعہ فروغ ملے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سندھ حکومت صوبے بھر کے 67 خصوصی اداروں میں زیر تعلیم تقریباً 20 ہزار طلبہ کی فلاح و بہبود کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت مفت بحالی، فزیوتھراپی، اسپیچ تھراپی، ٹرانسپورٹ، غذائیت سے بھرپور کھانے اور ماہانہ 3 ہزار روپے وظیفہ فراہم کر رہی ہے، جبکہ گرانٹ ان ایڈ پروگراموں کے ذریعے شراکت دار تنظیموں کی بھی معاونت کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہم سندھ بھر میں 49 ڈیجیٹل کلاس رومز، 20 سیٹلائٹ اسکولز اور اشاروں کی زبان کے اساتذہ کے تربیتی پروگرام کا باضابطہ افتتاح پوری امید اور عزم کے ساتھ کر رہے ہیں۔ ہم ان اقدامات کو مزید وسعت دینے کے خواہاں ہیں تاکہ ان بچوں کی فلاح، تعلیم اور ترقی کے لیے ایک جامع نظام تشکیل دیا جا سکے۔ وزیراعلیٰ اور مہمانوں کا خیرمقدم کرتے ہوئے ڈی ای پی ڈی کے سیکریٹری طہٰ احمد فاروقی نے اس اقدام کو سماعت سے محروم اور مختلف معذوریوں کے شکار بچوں کے لیے جامع اور معیاری تعلیم یقینی بنانے کی صوبے کی کوششوں میں ایک اہم سنگ میل قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ جہاں ماضی میں فاصلے، محدود وسائل اور خصوصی سہولیات کی کمی تعلیمی مواقع میں رکاوٹ بنتی تھی، اب ٹیکنالوجی سندھ بھر کے بچوں اور خاندانوں کے لیے معیاری تعلیم کو قریب لانے میں مدد دے رہی ہے۔ سیکریٹری نے کہا کہ طلبہ کے بڑھتے ہوئے داخلوں سے ڈی ای پی ڈی کی خدمات پر والدین کے بڑھتے ہوئے اعتماد کی عکاسی ہوتی ہے۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ اس وقت گلستان جوہر میں گورنمنٹ اسپیشل ایجوکیشن اینڈ ری ہیبلیٹیشن کمپلیکس اور گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ سینٹر فار پرسنز ود ڈس ایبلٹیز میں تقریباً 500 طلبہ زیر تعلیم ہیں، جبکہ طلبہ کی بڑھتی ہوئی تعداد کے باعث تقریباً 810 بچے داخلے کے منتظر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ اعداد و شمار ہمیں ہماری پیش رفت اور باقی رہ جانے والے کام، دونوں کی یاد دہانی کراتے ہیں۔ ہمارا مقصد صرف داخلوں میں اضافہ کرنا نہیں بلکہ یہ یقینی بنانا ہے کہ ہر بچے کو سیکھنے، رابطہ کرنے، اعتماد پیدا کرنے، ہنر حاصل کرنے اور معاشرے میں بامعنی طور پر شرکت کرنے کا موقع ملے۔ طہٰ احمد فاروقی نے مزید کہا کہ ڈی ای پی ڈی نے سندھ حکومت اور 140 شراکت دار تنظیموں کے تعاون سے تعلیمی معاونت، بحالی کی خدمات اور معاون آلات کی فراہمی کے ذریعے ہزاروں مختلف معذوریوں کے شکار افراد کی سہولت کاری کی ہے۔ ڈیف ریچ کے بانی رچرڈ گیری نے ورچوئل پریزنٹیشن کے ذریعے گفتگو کرتے ہوئے سندھ بھر میں سماعت سے محروم بچوں کے لیے تعلیم قابل رسائی بنانے میں ٹیکنالوجی کے تبدیلی لانے والے کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل کلاس رومز اور سیٹلائٹ اسکولز دور دراز علاقوں کے بچوں کو خصوصی تعلیم سے وابستہ روایتی رکاوٹوں کے بغیر معیاری تعلیمی مواقع تک رسائی فراہم کریں گے۔ انہوں نے جامع تعلیم کے لیے سندھ حکومت کی مسلسل معاونت کو سراہتے ہوئے کہا کہ ڈی ای پی ڈی، ڈیف ریچ اور ایف ای ایس ایف کے درمیان شراکت داری اس بات کی مثال ہے کہ مشترکہ کوششوں کے ذریعے معذوری کے شکار بچوں کے لیے بامعنی مواقع پیدا کیے جاسکتے ہیں۔ تقریب میں شریک والدین نے بھی اپنے تجربات بیان کیے اور مختلف معذوریوں کے شکار بچوں کے لیے تعلیمی سہولیات اور معاون خدمات میں توسیع کے لیے سندھ حکومت کی کوششوں پر اظہار تشکر کیا۔ بعدازاں وزیراعلیٰ نے اسپیشل ایجوکیشن اینڈ ری ہیبلیٹیشن کمپلیکس کے کلاس رومز اور دیگر سہولیات کا دورہ کیا، طلبہ اور اساتذہ سے ملاقات کی اور معذوری کے شکار افراد کے لیے تعلیم، بحالی اور ہنر کی ترقی کی خدمات بہتر بنانے کے لیے جاری پروگراموں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ٹیکنالوجی پر مبنی تدریسی طریقوں اور تعلیمی سرگرمیوں کا بھی مشاہدہ کیا

بقیہ نمبر 40

مقامات کی عظمت، حرمت اور تقدس کے پیغام کو عام کرے۔ انہوں نے کہا کہ حرمین شریفین کی خدمت اور ان کی سلامتی کے لیے کردار ادا کرنا ایک عظیم دینی سعادت ہے۔ کانفرنس کے صدر مولانا محمد افضل سردار نے کہا کہ حرمین شریفین سے مسلمانوں کی محبت کسی وقتی جذبے کا نام نہیں بلکہ صدیوں سے امت کے ایمان اور عقیدے کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی حرمت وعظمت کو اجاگر کرنا اور ان کے ساتھ مسلمانوں کے تعلق کو مضبوط بنانا علماء، خطبا اور دینی جماعتوں کی اہم ذمہ داری ہے۔ کانفرنس سے مولانا عمر فاروق اور اہلحدیث یوتھ فورس کراچی کے صدر شیخ سلمان احمد نے بھی خطاب کیا اور حرمین شریفین سے مسلمانوں کی عقیدت و محبت اور ان کے تحفظ و خدمت کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ کانفرنس میں نائب ناظمین مرکزیہ کراچی چوہدری محمد اشفاق، ابو خبیب اختر جٹ، ناظم نشر و اشاعت عبدالحسیب چوہان، امیر گڈاپ ٹاؤن مولانا ابو معاذ حسن عبیدی، ضلع کورنگی کے قائم مقام ناظم فہیم مغل، مساجد رابطہ کمیٹی کے صدر عبدالعزیز انصاری، الطاف احمد، محمد اشرف انصاری، انیس الرحمان انصاری اور شیخ خلیل الرحمان نے خصوصی شرکت کی۔

بقیہ نمبر 41

سے گفتگو کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر نے کہا کہ گزشتہ رات سے وفاقی سطح پر متعلقہ لوگوں سے رابطے جاری ہیں اور گزشتہ ہونے والے واقعات سے متعلق اپنا پیغام ان تک پہنچا دیا ہے۔ چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا کہ متعلقہ لوگوں سے مطالبہ کیا ہے کہ ایسے اقدامات سے گریز کیا جائے، عمران خان کے خاندان اور رہنماں کے ساتھ روا رکھا جانے والا سلوک افسوسناک ہے۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ گرفتاریاں صورتحال کو مزید سنگین کردیں گی، اب وقت ہے کہ حالات کو مزید بگڑنے سے روکا جائے، کشیدگی کم کرنے کی ضرورت ہے۔

بقیہ نمبر 42

جارہے ہیں اور زمینوں پر قبضے کی کوششیں کی جارہی ہیں، جس کے باعث وہ شدید پریشانی میں مبتلا ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اپنی زمین کے تحفظ اور حق کے حصول کے لیے متعلقہ اداروں سے رجوع کرنے کے باوجود انہیں تاحال انصاف نہیں مل سکا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ زمینوں کے ریکارڈ کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں اور اگر کسی قسم کی جعلسازی یا غیر قانونی قبضہ ثابت ہو تو ذمہ دار افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے۔ بیوہ آمنہ خاتون نے اعلیٰ حکام، محکمہ ریونیو اور متعلقہ انتظامیہ سے اپیل کی کہ معاملے کا فوری نوٹس لے کر مبینہ جعلی کھاتوں کی تحقیقات کی جائیں، زمینوں کو قبضہ مافیا سے محفوظ بنایا جائے اور انہیں انصاف فراہم کیا جائے۔

جن کا کام نلکے میں پانی دینا ہے وہی ٹینکر چلا رہے ہیں، مصطفیٰ کمال

منشیات بیچنے والوں نے اپنا کاروبار بند کر کے پانی کا کام شروع کر دیا ہے کیونکہ اس میں پکڑے جاتے تھے لیکن اس کام میں سینیٹر بن جاتے ہیں

ٹینکرز کا کام کوئی غریب آدمی، ٹھیلے والا یا پان کی دکان والا نہیں کر رہا یہ سب اشرافیہ کے ٹینکر چل رہے ہیں، وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال کا خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ منشیات بیچنے والوں نے اپنا کاروبار بند کر کے پانی کا کام شروع کر دیا ہے کیونکہ اس میں پکڑے جاتے تھے لیکن اس کام میں سینیٹر بن جاتے ہیں۔ کراچی میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مصطفیٰ کمال نے کہا کہ جن لوگوں کا ٹینکرز کا کاروبار اربوں کا ہو گیا وہ کیسے چاہیں گے کہ پانی نلکوں میں آئے۔ جن کے ہاتھ میں ہے پانی نلکوں میں دینا اور وہی ٹینکر چلا رہے ہیں۔ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ ٹینکرز کا کام کوئی غریب آدمی، ٹھیلے والا یا پان کی دکان والا نہیں کر رہا یہ سب اشرافیہ کے ٹینکر چل رہے ہیں، کوئی راکٹ سائنس نہیں ہے کہ ہم لوگ کیوں تباہ و برباد ہو رہے ہیں، ہمیں پتا ہے ہم کیوں تباہ و برباد ہو رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ میرے دور میں ورلڈ اکنامک فورم نے کراچی کو دنیا کے 12 تیزی سے ترقی کرنے والے شہروں میں شامل کیا تھا لیکن آج دنیا کے بدترین شہروں میں تیسرے نمبر پر آ گیا ہے۔ ترجمان سندھ حکومت سعدیہ جاوید نے وفاقی وزیر مصطفیٰ کمال کے بیان پر سخت ترین ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ کراچی کو 'را' کے پے رول پر چلانے والے آج سندھ حکومت کو گورننس کا درس دینے چلے ہیں، جنہوں نے شہر کی سڑکیں معصوموں کے خون سے لال کیں وہ پانی چوری پر مگرمچھ کے آنسو بہا رہے ہیں۔ ترجمان سندھ حکومت نے کہا کہ مصطفیٰ کمال یاد رکھیں کراچی کا پانی ٹینکر مافیا کو بیچ کر 'کمال فنڈز' بنانے کی تاریخ سب کو یاد ہے، چینی مٹی کے کھلونے کی طرح پارٹیاں بدلنے والے وفاقی وزیر پہلے اپنی سیاسی ساکھ کا بجٹ پیش کریں۔ 'چائنا کٹنگ' کے بانی آج انفراسٹرکچر پر اربوں روپے خرچ کرنے کا جھوٹا راگ الاپ رہے ہیں۔ ترجمان سندھ حکومت نے ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 7

حیدرآباد کے قریب جامشورو میں شدید گرمی سے بچنے کے لیے لوگ دریائے سندھ کی طرف رخ کرتے ہیں

انتشار کا راستہ اپنانے والے ترقی و خوشحالی کے دشمن ہیں، وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز

لاہور (ویب ڈیسک) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے کہا ہے کہ تشدد اور انتشار کا راستہ اپنانے والے پاک سرزمین کی ترقی اور خوشحالی کے دشمن ہیں۔ انہوں نے ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 5

حرمین شریفین کی عظمت و محبت ہر مسلمان کے دل میں موجزن ہے، مفتی محمد یوسف قصوری

اپنی نسلوں کے دلوں میں حرمین کی محبت منتقل کی جائے، ڈاکٹر عامر عبداللہ۔ عظمت حرمین کا پیغام گلی گلی عام کریں گے، مفتی رفیق سلفی

کراچی (پ ر) مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان سندھ کے امیر مولانا مفتی محمد یوسف قصوری نے کہا ہے کہ حرمین شریفین کی عظمت و محبت ہر مسلمان کے دل میں موجزن ہے اور ان کے تحفظ، خدمت اور دفاع کے لیے کسی بھی درجے میں کام آنا ہر مسلمان کے لیے اعزاز اور شرف کی بات ہے۔ حرمین شریفین پوری امت مسلمہ کے ایمان، عقیدت اور وحدت کا مرکز ہیں، ان کی حرمت و تقدس کا تحفظ ہر مسلمان کی دینی ذمہ داری ہے۔ وہ جامع مسجد خدیجۃ الکبریٰ، انارکلی بنگلوز، سرجانی ٹاؤن میں منعقدہ حرمین شریفین کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ کانفرنس کی صدارت مولانا محمد افضل سردار نے کی، جبکہ مہمانان خصوصی قائد کراچی مولانا ڈاکٹر عامر عبداللہ محمدی اور ناظم اعلیٰ کراچی مفتی محمد رفیق سلفی تھے۔ مفتی محمد یوسف قصوری نے مزید کہا کہ حرمین شریفین صرف سعودی عرب یا کسی ایک خطے کا نہیں بلکہ پوری امت مسلمہ کا روحانی مرکز ہیں۔ مسلمان اپنے دلوں میں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی محبت لے کر جیتا ہے اور ان مقدس مقامات کی عظمت و حرمت کے تحفظ کو اپنے ایمان کا حصہ سمجھتا ہے۔ امیر مرکزیہ کراچی مولانا ڈاکٹر عامر عبداللہ محمدی نے اپنے خطاب میں کہا کہ حرمین شریفین سے محبت ایمان کا لازمی تقاضا اور ہر مسلمان کے دل کی آواز ہے۔ مسجد الحرام اور مسجد نبوی ﷺ وہ مقدس مقامات ہیں جن سے دنیا بھر کے مسلمانوں کے دل جڑے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حرمین شریفین کی عظمت، حرمت اور سلامتی کے حوالے سے عالم اسلام کے درمیان اتحاد و اتفاق وقت کی اہم ضرورت ہے اور ہمیں اپنی نئی نسلوں کے دلوں میں حرمین شریفین کی محبت مزید مضبوط کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ امت مسلمہ کو حرمین شریفین کے معاملے میں جذبات کے ساتھ ساتھ اتحاد، بصیرت اور ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ ناظم اعلیٰ کراچی مفتی محمد رفیق سلفی نے کہا کہ حرمین شریفین مسلمانوں کی دینی و روحانی زندگی کا مرکز ہیں اور ان کے ادب و احترام کا تقاضا ہے کہ ہر مسلمان اپنی استطاعت کے مطابق ان مقدس ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 40

کراچی: جامع مسجد خدیجۃ الکبریٰ، انارکلی بنگلوز، سرجانی ٹاؤن میں منعقدہ حرمین شریفین کانفرنس سے مفتی یوسف قصوری، ڈاکٹر عامر عبداللہ، مولانا افضل سردار، مفتی رفیق سلفی خطاب کر رہے ہیں

پنجاب حکومت نے آمریت کے بدترین ادوار کو بھی شرمندہ کر دیا ہے، علامہ راجا ناصر عباس

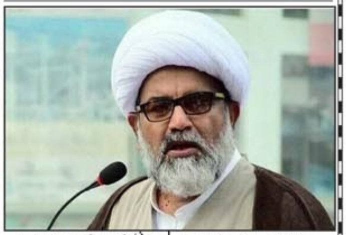

اسلام آباد (ویب ڈیسک) سینیٹر علامہ راجا ناصر عباس کا کہنا ہے سابق وزیراعظم عمران خان کی پوری فیملی، خصوصاً ان کی بہنوں کے ساتھ پنجاب حکومت کے دور میں جس ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 8

جنگ شاہی کے دیہہ بٹو کادھی اور دیہہ ہانجی میں زمینوں پر مبینہ قبضوں اور جعلی کھاتوں کے خلاف احتجاج

احتجاج کے دوران بیوہ خاتون آمنت خاتون نے اعلیٰ حکام سے معاملے کا فوری نوٹس لینے اور انصاف فراہم کرنے کی اپیل کی

ٹھٹھہ (بیورو رپورٹ) جنگ شاہی کے دیہہ بٹو کادھی اور دیہہ ہانجی میں زمینوں پر مبینہ قبضوں اور جعلی کھاتوں کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ احتجاج کے دوران بیوہ خاتون آمنت خاتون نے اعلیٰ حکام سے معاملے کا فوری نوٹس لینے اور انصاف فراہم کرنے کی اپیل کی۔ آمنت خاتون نے الزام عائد کیا کہ مذکورہ علاقوں میں زمینوں کے ریکارڈ میں مبینہ طور پر جعلسازی کر کے جعلی کھاتے تیار کیے ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 42

علیمہ کے بعد عمران خان کی بہنیں نورین نیازی اور عظمیٰ خان بھی گرفتار

علیمہ خان کے دونوں بیٹے شیر شاہ اور شاہ ریز کو بھی پولیس نے گرفتار کر لیا' بکتر بند گاڑی کے ذریعے نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا گیا

عظمیٰ اور نورین خان کو اہل خانہ سمیت رات گئے گرفتار کیے جانے کے بعد بچوں اور دیگر اہلخانہ کو چھوڑ دیا گیا ہے

لاہور (ویب ڈیسک) بانی پی ٹی آئی عمران خان کی بہنوں نورین نیازی اور عظمیٰ خان کو بھی گرفتار کر لیا گیا۔ ذرائع کے مطابق تحریک انصاف کے 27 ستمبر کے احتجاج کے پیش نظر جاری کریک ڈاؤن کے دوران پولیس نے بانی پی ٹی آئی کی بہنوں نورین نیازی، عظمیٰ خان اور بھانجوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ علاوہ ازیں علیمہ خان کے دونوں بیٹے شیر شاہ اور شاہ ریز کو بھی پولیس نے گرفتار کر لیا ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 1

کراچی میں مبینہ پولیس مقابلے، 9 زخمیوں سمیت 11 ملزمان گرفتار

نیو کراچی اور کورنگی میں کارروائیاں، اسلحہ، موبائل فونز، نقدی، چھینی گئی اشیا اور موٹر سائیکلیں برآمد، پولیس

کراچی (ویب ڈیسک) شہر قائد کے مختلف علاقوں میں مبینہ پولیس مقابلوں کے دوران 9 زخمیوں سمیت 11 ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا، گرفتار ملزمان کے قبضے سے اسلحہ، موبائل فونز، نقدی، چھینا ہوا سامان اور موٹر سائیکلیں برآمد کرنے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ شارع نور جہاں پولیس کے مطابق نارتھ ناظم آباد میں عبداللہ کالج کے قریب مبینہ پولیس مقابلے کے بعد 2 ڈاکوؤں کو زخمی حالت میں گرفتار کیا گیا۔ زخمی ملزمان کی شناخت شیراز اور ریاض کے نام سے ہوئی جنہیں طبی امداد کے ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 9

وکیل جبران ناصر نے ہائی کورٹ کے احاطے میں مرحوم کراچی کے تاجر میر رضا علی کے حوالے سے میڈیا سے گفتگو کی

لیاقت آباد میں خاتون پر تیزاب پھینکنے والا ملزم گرفتار

کراچی (ویب ڈیسک) شہر قائد کے علاقے لیاقت آباد میں خاتون پر تیزاب پھینکنے والے ملزم کو پولیس نے گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق ملزم کو سی سی ٹی وی فوٹیج اور دیگر تکنیکی ذرائع کی مدد سے گرفتار کیا گیا۔ دوران تفتیش ملزم نے ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 10

شرجیل میمن کی ہونان حکام سے ملاقات، مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

سندھ میں جدید پبلک ٹرانسپورٹ، توانائی، خوراک اور زراعت کے منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا گیا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سندھ کے سینئر وزیر شرجیل انعام میمن نے چین کے صوبے ہونان کے شہر چانگشا میں ہونان صوبائی عوامی کانگریس کی قائمہ کمیٹی کے نائب چیئرمین یانگ ہاؤ ڈونگ سے کثیر الجہتی مکالمے میں ملاقات کی۔ ملاقات میں وزیراعلیٰ سندھ کے معاون خصوصی قاسم نوید قمر، گوانگ ژو میں پاکستان کے قونصل جنرل یاسر اقبال بٹ اور دیگر حکومتی حکام بھی موجود تھے، جبکہ بیلاروس، روس اور میکسیکو کے مندوبین نے بھی مکالمے میں شرکت کی۔ مکالمے کے دوران ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 2

کراچی، ماڈل کالونی میں مبینہ بے ہنگم تعمیرات کا سلسلہ تیز

کراچی (ویب ڈیسک) ڈسٹرکٹ کورنگی کے سب ڈویژن ماڈل کالونی میں مبینہ طور پر ہائی رائز اور اسکائی رائز عمارتوں کی تعمیر میں تیزی آنے لگی ہے۔ ذرائع کے مطابق سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی کے نئے نظام کے بعد ماڈل ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 3

بلاول ملکی سیاست کا محور، عوام کی امید کی کرن ہیں، نثار کھوڑو

عوام کی طاقت سے آئندہ انتخابات میں اکثریت حاصل کر کے بلاول کو وزیراعظم بنائیں گے

کراچی (ویب ڈیسک) پاکستان پیپلز پارٹی سندھ کے صدر نثار احمد کھوڑو نے پارٹی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کو 38 ویں سالگرہ پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ بلاول بھٹو زرداری ملکی سیاست کا محور اور عوام کی امید کی کرن ہیں، عوام کی طاقت سے انہیں ملک کا وزیراعظم بنائیں گے۔ پیر کو جاری بیان میں نثار احمد کھوڑو نے کہا کہ بلاول بھٹو زرداری نے اپنے سیاسی وژن کے تحت ملکی اور عالمی فورمز پر پاکستان کے جمہوری اور ترقی پسند تشخص کو اجاگر کیا ہے۔ پیپلز پارٹی صدر ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 12

وزیراعلیٰ سندھ مراد علی شاہ نے خصوصی افراد کیلئے تعلیمی سہولت کا افتتاح کر دیا

دنیا پولیو کے مکمل خاتمے کے پہلے سے کہیں زیادہ قریب پہنچ چکی ہے تاہم وائرس کی موجودگی کے باعث مسلسل چوکسی اور مؤثر ویکسینیشن ناگزیر ہے

21 سے 27 ستمبر تک مہم، 80 ہزار سے زائد پولیو ورکرز گھر گھر جائیں گے، 26 ہزار پولیس اہلکار سیکیورٹی پر مامور ہوں گے، مراد علی شاہ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے کہا ہے کہ پولیو کے خلاف جنگ سیاست سے بالاتر قومی ذمہ داری ہے، حکومت کی اولین ترجیح ہر بچے تک ویکسین کی رسائی یقینی بنانا ہے، دنیا پولیو کے مکمل خاتمے کے پہلے سے کہیں زیادہ قریب پہنچ چکی ہے تاہم وائرس کی موجودگی کے باعث مسلسل چوکسی اور مؤثر ویکسینیشن ناگزیر ہے۔ انسداد پولیو مہم کی ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 11

سندھ کے وزیراعلیٰ سید مراد علی شاہ نے کراچی میں روٹری کلب کمیونٹی سینٹر میں انسداد پولیو مہم کا آغاز کیا

سرکاری اسپتال سے لاپتا 3 سالہ بچی 36 گھنٹے بعد بھی نہ مل سکی

شریف آباد اسپتال سے عائشہ عثمان مبینہ طور پر لاپتا، سی سی ٹی وی کی مدد سے تلاش جاری، مقدمہ درج

کراچی (ویب ڈیسک) سندھ گورنمنٹ اسپتال شریف آباد سے 3 سالہ عائشہ عثمان کے مبینہ اغوا کو 36 گھنٹے گزرنے کے باوجود پولیس بچی کا سراغ نہیں لگا سکی۔ بچی کی نانی نے پولیس کو بیان دیا ہے کہ عائشہ اپنی والدہ اور نانی کے ہمراہ اسپتال دوائی لینے گئی تھی۔ عائشہ کی والدہ گائنی وارڈ میں چیک اپ کے لیے چلی گئی جبکہ نانی دوائی لینے کے لیے قطار میں کھڑی تھی، اسی دوران نامعلوم خاتون بچی کو اپنے ساتھ لے گئی۔ پولیس حکام کے مطابق واقعے کا مقدمہ نانی کی مدعیت میں ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 23

لاہور میں سڑک کنارے اسٹال پر ایک دکاندار پرانی اینٹیک باورچی خانے کی کراکری بیچ کر روزی کماتا ہے

یونیورسٹی روڈ پر تعمیراتی کام، حسن اسکوائر سے نیپا جانے والا راستہ کھل سکا

کراچی (ویب ڈیسک) یونیورسٹی روڈ پر جاری تعمیراتی کام کے باعث حسن اسکوائر سے نیپا جانے والا راستہ تاحال نہیں کھولا جا سکا، جس کے باعث شہریوں، طلبہ، تاجروں اور روزانہ سفر کرنے والوں کو شدید مشکلات کا سامنا ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 24

کراچی میں کلفٹن سی ویو ساحل پر شہریوں نے خوشگوار شام کا لطف اٹھایا

سندھ، 5 اضلاع میں ماحولیاتی نمونوں میں پولیو وائرس کی تصدیق

ضلع غربی، کورنگی، وسطی اور جنوبی کے 1، 1 ماحولیاتی نمونے میں پولیو وائرس پایا گیا

کراچی (ویب ڈیسک) سندھ میں رواں سال اگست کے دوران 5 اضلاع سے لیے گئے ماحولیاتی نمونوں میں پولیو وائرس کی تصدیق ہوئی ہے۔ ایمرجنسی آپریشن سینٹر (ای او سی) سندھ کے مطابق کراچی کے ضلع غربی، کورنگی، وسطی اور جنوبی کے 1، 1 ماحولیاتی نمونے میں پولیو وائرس پایا گیا ہے، جبکہ حیدرآباد کے 2 ماحولیاتی نمونوں میں بھی پولیو وائرس ملا ہے۔ ضلع شرقی، کیماڑی اور ملیر کے ماحولیاتی نمونوں میں پولیو وائرس نہیں پایا گیا جبکہ گھوٹکی، سکھر، جیکب آباد اور ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 13

جامعہ کراچی پروفیسر تشدد کیس، عارف ساقی اور کونین شاہ میں صلح

کراچی (ویب ڈیسک) جامعہ کراچی کے شعبہ اسلامک لرننگ کے چیئرمین پروفیسر ڈاکٹر عارف خان ساقی پر تشدد کے کیس میں اہم پیش رفت سامنے آئی ہے، ملزم کونین شاہ نے پروفیسر عارف ساقی کے گھر جا کر ان سے ملاقات کی اور اپنے رویے پر معافی مانگ لی، جس پر ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 33

مدد گار 15 کی بروقت کارروائی، سرجانی میں بڑی ڈکیتی کی کوشش ناکام

5 ڈاکو فائرنگ کے تبادلے کے بعد فرار، ملزمان کے خون کے شواہد اور 45 سے 60 خول ملے

کراچی (ویب ڈیسک) پولیس مددگار 15 سرجانی نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے گھر میں موجود ڈاکوؤں کی بڑی ڈکیتی کی کوشش ناکام بنا دی۔ پولیس کے مطابق مددگار 15 سرجانی کی ٹیم اطلاع ملنے پر موقع پر پہنچی تو گھر میں موجود 5 مسلح ملزمان نے اچانک فائرنگ شروع کر دی۔ پولیس اور ملزمان کے درمیان شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا، جس کے نتیجے میں ملزمان زخمی حالت میں فرار ہونے پر مجبور ہو گئے۔ پولیس کے مطابق ملزمان جدید اسلحے سے لیس تھے۔ جائے وقوعہ ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 22

سابق کپتان وسیم اکرم نے بابر اعظم کے قومی ٹیسٹ ٹیم کی کپتانی لینے کو غلط فیصلہ قرار دے دیا

مانچسٹر (ویب ڈیسک) پاکستان ٹیسٹ ٹیم کے سابق کپتان وسیم اکرم نے بابر اعظم کے قومی ٹیسٹ ٹیم کی کپتانی لینے کو غلط فیصلہ قرار دے دیا۔ مانچسٹر میں وقار یونس کے ساتھ چیریٹی فنڈ ریزنگ پروگرام میں شرکت کے موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے وسیم اکرم نے کہا کہ میں کسی کو الزام نہیں لگانا چاہتا اور میں غلط بھی ہو سکتا ہوں لیکن میرے خیال میں ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 18

وزیراعلیٰ سندھ کی بلاول بھٹو زرداری کو سالگرہ کی مبارکباد

کراچی (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کو سالگرہ پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کے لیے نیک تمناؤں اور دعاؤں کا اظہار کیا ہے۔ اپنے پیغام میں ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 14

آل پاکستان فرنیچر ایسوسی ایشن کا بی ایم جی کی حمایت کا اعلان

کراچی (اسٹاف رپورٹر) چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے امسال ہونے والے الیکشن 2026 تا 2028 کے موقع پر بزنس مین گروپ کے چیئرمین زبیر موتی والا اور ان کے تمام اراکین کے اعزاز میں آل آئرن اسٹیل مرچنٹ ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 16

پنجاب پولیس کا چادر و چار دیواری کا تقدس پامال کرنا وطیرہ بن چکا ہے، شفیع جان

عمران خان کی فیملی کو آخر کس جرم کی سزا دی جا رہی ہے؟، وزیر اطلاعات

پشاور (ویب ڈیسک) پی ٹی آئی رہنما شفیع جان کا کہنا ہے مینڈیٹ چور پنجاب حکومت کی جانب سے رات کے اندھیرے میں قائد عمران خان کی بہنوں، ڈاکٹر عظمیٰ اور نورین خانم کی بچوں سمیت گرفتاری اور غنڈہ گردی انتہائی شرمناک اور قابل مذمت ہے۔ اپنے ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 15

تعلقہ بار ایسوسی ایشن ڈگری کی مختلف شخصیات کی کردار کشی کی مذمت

ڈگری (بیورو) تعلقہ بار ایسوسی ایشن ڈگری کی جانب سے فیس بک پر فیک آئی ڈیز کے ذریعے مختلف شخصیات کی کردار کشی اور ان کے خلاف مبینہ طور پر منفی و توہین آمیز مواد کی تشہیر کی شدید مذمت کرتے ہوئے متعلقہ ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 21

محکمہ فشریز کی ٹیموں نے مختلف ساحلی علاقوں کا دورہ کیا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ڈائریکٹر جنرل فشریز سندھ اینڈ کوسٹل فشریز ڈیولپمنٹ کراچی صوبائی حکومت سندھ کی جانب سے ماہی گیری کی مثر پالیسی پر عملدرآمد کے سلسلے میں محکمہ لائیو اسٹاک اینڈ فشریز اینڈ فشریز کے ڈائریکٹر ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 20

ساتھی اداکار سے محبت ہو گئی تھی مگر معاملہ آگے نہیں بڑھ پایا، اداکارہ صبا قمر کا بڑا انکشاف

کراچی (ویب ڈیسک) پاکستان کی معروف اداکارہ صبا قمر نے اپنی زندگی سے متعلق دلچسپ انکشاف کرتے ہوئے بتایا ہے کہ چند سال قبل ایک فلم کی شوٹنگ کے دوران انہیں اپنے ساتھی اداکار سے محبت ہو گئی تھی۔ برطانیہ میں ایک چیریٹی ایونٹ کے دوران مداحوں سے ملاقات اور گفتگو کرتے ہوئے صبا قمر نے بتایا کہ یہ اداکار ان کے کسی ڈرامے کا ساتھی ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 19

90 کی دہائی کی سیاست کی سازش ناکام بنا دیں گے، شرجیل میمن

اردو بولنے والوں کی اکثریت خود کو سندھی سمجھتی ہے، لسانی بنیادوں پر لوگوں کو تقسیم کرنے کی سیاست کسی صورت قابل قبول نہیں ہونی چاہیے

ایم کیو ایم دوبارہ لسانی تقسیم اور نفرت کو ہوا دے رہی ہے، سندھ اسمبلی صوبوں سے متعلق اپنا فیصلہ قرارداد کے ذریعے دے چکی، سینئر وزیر سندھ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سندھ کے سینئر وزیر شرجیل انعام میمن نے ایم کیو ایم پاکستان کے رہنماؤں کی جانب سے نئے انتظامی یونٹس کے مطالبے پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایم کیو ایم قیادت جس زبان کا استعمال کر رہی ہے وہ ناقابل برداشت ہے، ایم کیو ایم ایک بار پھر فتنہ و افراتفری اور 1990ء کی دہائی کی سیاست کی طرف جانا چاہتی ہے، تاہم اس کی ہر ایسی ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 17